القرآن الكريم

سُورَةُ البَقَرَة

سُورَةُ القَصَصِ

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

By Shehla Rani
HAQUE
Coaching and Consulting
00966 503 370483

﴿سُورَةُ القَصَصِ﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

طسٓمٓ ۝١ تِلۡكَ ءَايَٰتُ ٱلۡكِتَٰبِ ٱلۡمُبِينِ ۝٢ نَتۡلُواْ عَلَيۡكَ

طسٓمٓ ۝١	تِلۡكَ	ءَايَٰتُ	ٱلۡكِتَٰبِ ٱلۡمُبِينِ ۝٢	نَتۡلُواْ	عَلَيۡكَ
طسٓمٓ	یہ	آیات ہیں	واضح کتاب کی	ہم پڑھتے ہیں	آپؐ پر
طسٓمٓ۔ یہ واضح (روشن) کتاب کی آیات ہیں۔					

مِن نَّبَإِ مُوسَىٰ وَفِرۡعَوۡنَ بِٱلۡحَقِّ لِقَوۡمٍ يُؤۡمِنُونَ ۝٣

مِن نَّبَإِ	مُوسَىٰ	وَفِرۡعَوۡنَ	بِٱلۡحَقِّ	لِقَوۡمٍ	يُؤۡمِنُونَ ۝٣
کچھ خبریں	موسیٰ	اور فرعون کی	حق کے ساتھ	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لاتے ہیں
ہم آپؐ کے سامنے موسیٰ اور فرعون کا واقعہ حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔					

إِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِي ٱلۡأَرۡضِ وَجَعَلَ أَهۡلَهَا

إِنَّ	فِرۡعَوۡنَ	عَلَا	فِي ٱلۡأَرۡضِ	وَجَعَلَ	أَهۡلَهَا
بیشک	فرعون نے	سرکشی کی	زمین میں	اور اس نے بنادیا	اس کے رہنے والوں کو
بیشک فرعون نے زمین میں سرکشی کی اور اس کے رہنے والوں کو کئی گروہ بنادیا					

شِيَعًا يَسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَآءَهُمْ

شِيَعًا	يَسْتَضْعِفُ	طَآئِفَةً	مِّنْهُمْ	يُذَبِّحُ أَبْنَآءَهُمْ
کئی گروہ	اس نے کمزور کرر کھا تھا	ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو	ان میں سے	وہ بری طرح ذبح کرتا تھا ان کے بیٹے

اس نے ان میں سے ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو کمزور کرر کھا تھا وہ ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا

نِسَآءَهُمْۚ إِنَّهُۥ كَانَ مِنَ ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿٤﴾ وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ

وَيَسْتَحْيِۦ نِسَآءَهُمْۚ	إِنَّهُۥ	كَانَ مِنَ ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿٤﴾	وَنُرِيدُ	أَن	نَّمُنَّ
ان کی عورتیں زندہ رکھتا تھا	بیشک وہ	فساد کرنے والوں میں سے تھا	اور ہم چاہتے تھے	یہ کہ	ہم احسان کریں

اور ان کی عورتیں (بیٹیاں) زندہ رکھتا تھا بیشک وفساد کرنے والوں میں سے تھا۔

عَلَى ٱلَّذِينَ ٱسْتُضْعِفُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ

عَلَى ٱلَّذِينَ	ٱسْتُضْعِفُوا۟	فِى ٱلْأَرْضِ	وَنَجْعَلَهُمْ	أَئِمَّةً	وَنَجْعَلَهُمُ
ان لوگوں پر جو	کمزور کر دیئے گئے تھے	زمین (مصر) میں	اور یہ کہ ہم انہیں بنائیں	امام (پیشوا)	اور ہم انہیں بنائیں

اور ہم نے ارادہ کیا کہ ہم احسان کریں ان لوگوں پر جو زمین (مصر) میں کمزور کر دیئے گئے تھے

ٱلْوَٰرِثِينَ ﴿٥﴾ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى ٱلْأَرْضِ وَنُرِىَ فِرْعَوْنَ

ٱلْوَٰرِثِينَ ﴿٥﴾	وَنُمَكِّنَ	لَهُمْ	فِى ٱلْأَرْضِ	وَنُرِىَ	فِرْعَوْنَ
وارث (ملک کا)	اور ہم قدرت (اقتدار) دیں	ان کو	زمین میں	اور ہم دکھائیں	فرعون

(اور ہم نے چاہا کہ) ہم انہیں امام (پیشوا) بنائیں اور انہی کو ہم وارث بھی بنائیں۔ اور یہ بھی کہ ہم انہیں زمین میں

وَهَـٰمَـٰنَ وَجُنُودَهُمَا مِنۡهُم مَّا كَانُواْ يَحۡذَرُونَ۝٦

كَانُواْ يَحۡذَرُونَ۝٦	مَّا	مِنۡهُم	وَجُنُودَهُمَا	وَهَـٰمَـٰنَ
وہ ڈرا کرتے تھے	وہ چیز جس سے	ان (کمزوروں کے ہاتھ) سے	اور ان دونوں کے لشکروں کو	اور ہامان کو
قدرت واختیار دیں اور فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکروں کو وہ دکھائیں جس سے وہ ڈرا کرتے تھے۔				

وَأَوۡحَيۡنَآ إِلَىٰٓ أُمِّ مُوسَىٰٓ أَنۡ أَرۡضِعِيهِۖ فَإِذَا خِفۡتِ

خِفۡتِ	فَإِذَا	أَرۡضِعِيهِۖ	أَنۡ	إِلَىٰٓ أُمِّ مُوسَىٰٓ	وَأَوۡحَيۡنَآ
تو ڈرے	پھر جب	تو اس (بیٹے) کو دودھ پلا	یہ کہ	موسیٰ کی ماں کو	اور ہم نے الہام کیا
اور ہم نے موسیٰ کی والدہ کو وحی کر دی کہ تم اسے (موسیٰ کو) دودھ پلاتی رہو۔					

عَلَيۡهِ فَأَلۡقِيهِ فِي ٱلۡيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحۡزَنِيٓۖ إِنَّا

إِنَّا	وَلَا تَحۡزَنِيٓۖ	وَلَا تَخَافِي	فِي ٱلۡيَمِّ	فَأَلۡقِيهِ	عَلَيۡهِ
بلاشبہ ہم	اور نہ تو غم کھانا	اور نہ تو ڈرنا	دریا میں	تو اسے ڈال دے	اس پر
اور جب تمھیں اس کے بارے میں اندیشہ ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ غم کھانا اور نہ رنجیدہ ہونا					

رَآدُّوهُ إِلَيۡكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ۝٧ فَٱلۡتَقَطَهُۥٓ

فَٱلۡتَقَطَهُۥٓ	مِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ۝٧	وَجَاعِلُوهُ	إِلَيۡكِ	رَآدُّوهُ
(اس نے ڈال دیا) تو اسے اُٹھالیا	رسولوں میں سے	اور اسے بنانے والے ہیں	تیری طرف	اسے لوٹانے والے ہیں
بلاشبہ ہم اسے تیری طرف لوٹانے والے ہیں اور اسے رسولوں میں سے بنانے والے ہیں۔				

ءَالُ فِرۡعَوۡنَ لِيَكُونَ لَهُمۡ عَدُوّٗا وَحَزَنًاۗ إِنَّ فِرۡعَوۡنَ

ءَالُ فِرۡعَوۡنَ	لِيَكُونَ	لَهُمۡ	عَدُوّٗا وَحَزَنًاۗ	إِنَّ	فِرۡعَوۡنَ
فرعون کے گھر والوں نے	تاکہ وہ ہو	اُن کے لیے	دشمن اور باعث غم	بیشک	فرعون
تو اسے فرعون کے گھر والوں نے اُٹھالیا۔ تاکہ وہ ان کے لیے دشمن اور پریشانی کا باعث بن جائے					

وَهَٰمَٰنَ وَجُنُودَهُمَا كَانُواْ خَٰطِـِٔينَ ٨ وَقَالَتِ ٱمۡرَأَتُ فِرۡعَوۡنَ

وَهَٰمَٰنَ	وَجُنُودَهُمَا	كَانُواْ	خَٰطِـِٔينَ ٨	وَقَالَتِ	ٱمۡرَأَتُ فِرۡعَوۡنَ
اور ہامان	اور ان دونوں کے لشکر	تھے وہ	خطاکار	اور کہا	فرعون کی بیوی نے
یقیناً فرعون، ہامان اور ان کے سب لشکر (اپنی تدبیر) میں خطاکار تھے۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا					

قُرَّتُ عَيۡنٖ لِّي وَلَكَۖ لَا تَقۡتُلُوهُ عَسَىٰٓ

قُرَّتُ	عَيۡنٖ	لِّي	وَلَكَۖ	لَا تَقۡتُلُوهُ	عَسَىٰٓ
یہ تو ٹھنڈک ہے	آنکھوں کی	میرے لیے	اور تیرے لیے	تم اسے قتل نہ کرو	امید ہے
یہ تو میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے تم اسے قتل نہ کرو					

أَن يَنفَعَنَآ أَوۡ نَتَّخِذَهُۥ وَلَدٗا وَهُمۡ

أَن	يَنفَعَنَآ	أَوۡ	نَتَّخِذَهُۥ	وَلَدٗا	وَهُمۡ
یہ کہ	ہمیں نفع دے	یا	ہم اسے بنالیں	بیٹا	اور وہ
امید ہے یہ کہ یہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں					

لَا يَشۡعُرُونَ۝٩ وَأَصۡبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَٰرِغًاۖ إِن

لَا يَشۡعُرُونَ۝٩	وَأَصۡبَحَ	فُؤَادُ	أُمِّ مُوسَىٰ	فَٰرِغًاۖ	إِن
شعور نہیں رکھتے تھے (انجام کا)	اور ہو گیا	دل	موسیٰ کی ماں کا	(صبر و قرار سے) خالی	بلاشبہ
اور وہ (انجام سے) بلکل بے خبر تھے۔ اور ادھر موسیٰ کی ماں کا دل حوصلہ چھوڑ بیٹھا۔					

كَادَتۡ لَتُبۡدِي بِهِۦ لَوۡلَآ أَن رَّبَطۡنَا عَلَىٰ قَلۡبِهَا

كَادَتۡ	لَتُبۡدِي	بِهِۦ	لَوۡلَآ	أَن رَّبَطۡنَا	عَلَىٰ قَلۡبِهَا
قریب تھی	کہ وہ ظاہر کر دے	اس کو	اگر نہ ہوتی	یہ بات کہ ہم نے مضبوط کر دیا تھا	اس کے دل کو
قریب تھا کہ وہ اس راز کو ظاہر کر دیتی اگر ہم نے اس کے دل کو مضبوط نہ کر دیا ہوتا					

لِتَكُونَ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ۝١٠ وَقَالَتۡ لِأُخۡتِهِۦ قُصِّيهِۖ

لِتَكُونَ	مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ۝١٠	وَقَالَتۡ	لِأُخۡتِهِۦ	قُصِّيهِۖ
تاکہ وہ ہو	مومنوں میں سے	اور اس (موسیٰ کی ماں نے) کہا	اس کی (بڑی) بہن سے	تو اس کے پیچھے پیچھے جا
تاکہ ایمان والوں میں سے وہ ہو۔ اور اُس نے موسیٰ کی بہن سے کہا کہ تو اس کے پیچھے پیچھے جا				

فَبَصُرَتۡ بِهِۦ عَن جُنُبٖ وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ۝١١

فَبَصُرَتۡ	بِهِۦ	عَن جُنُبٖ	وَهُمۡ	لَا يَشۡعُرُونَ۝١١
چنانچہ وہ گئی اور دیکھتی رہی	اسے	دور سے	جبکہ وہ (فرعونی)	اس کا شعور نہیں رکھتے تھے
چنانچہ وہ گئی اور اسے دور سے دیکھتی رہی جبکہ وہ (فرعونی) اس کا شعور نہیں رکھتے تھے۔				

وَحَرَّمۡنَا عَلَيۡهِ ٱلۡمَرَاضِعَ مِن قَبۡلُ فَقَالَتۡ هَلۡ

وَحَرَّمۡنَا	عَلَيۡهِ	ٱلۡمَرَاضِعَ	مِن قَبۡلُ	فَقَالَتۡ	هَلۡ
اور ہم نے حرام (بند) کر دیا تھا	اس پر	دائیوں (کے دودھ) کو	اس سے پہلے	چنانچہ اس (موسیٰ کی بہن) نے کہا	کیا
اور ہم نے پہلے ہی اس پر تمام دودھ پلانے والی عورتیں حرام کر دی تھیں تو اس لڑکی (موسیٰ کی بہن) نے کہا					

أَدُلُّكُمۡ عَلَىٰٓ أَهۡلِ بَيۡتٍ يَكۡفُلُونَهُۥ لَكُمۡ وَهُمۡ لَهُۥ

أَدُلُّكُمۡ	عَلَىٰٓ أَهۡلِ بَيۡتٍ	يَكۡفُلُونَهُۥ	لَكُمۡ	وَهُمۡ	لَهُۥ
میں تمھاری رہنمائی کروں	ایک گھر والوں پر	جو اس بچے کی پرورش کریں	تمھارے لیے	جبکہ وہ	اس کے
کیا میں تمھیں ایک ایسے گھر والوں کے بارے میں بتاؤں جو تمھارے لیے اس کی پرورش کر دیں					

نَٰصِحُونَ ١٢ فَرَدَدۡنَٰهُ إِلَىٰٓ أُمِّهِۦ كَيۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا

نَٰصِحُونَ ١٢	فَرَدَدۡنَٰهُ	إِلَىٰٓ أُمِّهِۦ	كَيۡ	تَقَرَّ	عَيۡنُهَا
خیر خواہ بھی ہوں	پھر ہم نے اس کو لوٹا دیا	اس کی ماں کی طرف	تا کہ	ٹھنڈی ہوں	اس کی آنکھیں
جبکہ وہ اس کے خیر خواہ بھی ہوں۔ پھر ہم نے اس کو اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں					

وَلَا تَحۡزَنَ وَلِتَعۡلَمَ أَنَّ وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ

وَلَا تَحۡزَنَ	وَلِتَعۡلَمَ	أَنَّ	وَعۡدَ ٱللَّهِ	حَقٌّ	وَلَٰكِنَّ
اور تا کہ وہ غم نہ کھائے	اور تا کہ وہ جان لیں	کہ بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	اور لیکن
اور وہ غم نہ کھائے اور تا کہ اسے معلوم ہو جائے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے					

أَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ ١٣ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُۥ وَٱسۡتَوَىٰٓ

أَكۡثَرَهُمۡ	لَا يَعۡلَمُونَ ١٣	وَلَمَّا	بَلَغَ	أَشُدَّهُۥ	وَٱسۡتَوَىٰٓ
ان کے اکثر	نہیں جانتے	اور جب	وہ (موسیٰ) پہنچا	اپنی جوانی کو	اور توانا ہو گیا

لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔ اور جب موسیٰ اپنی جوانی کو پہنچ گئے اور ہر لحاظ سے توانا ہو گئے

ءَاتَيۡنَٰهُ حُكۡمًا وَعِلۡمًاۚ وَكَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلۡمُحۡسِنِينَ ١٤

ءَاتَيۡنَٰهُ	حُكۡمًا	وَعِلۡمًاۚ	وَكَذَٰلِكَ	نَجۡزِي	ٱلۡمُحۡسِنِينَ ١٤
تو ہم نے دیا اس کو	حکم (حکمت)	اور علم	اور اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو

تو ہم نے موسیٰ کو حکم اور علم عطا کیا اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔

وَدَخَلَ ٱلۡمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفۡلَةٖ مِّنۡ أَهۡلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا

وَدَخَلَ	ٱلۡمَدِينَةَ	عَلَىٰ حِينِ غَفۡلَةٖ	مِّنۡ أَهۡلِهَا	فَوَجَدَ	فِيهَا
اور وہ (موسیٰ) داخل ہوا	شہر میں	ایسے وقت کہ غفلت میں تھے	اس کے باشندے	تو اس نے پایا	اس (شہر) میں

اور وہ (موسیٰ) ایسے وقت میں شہر میں داخل ہوا جبکہ اس کے باشندے غفلت میں (پڑے سو رہے) تھے

رَجُلَيۡنِ يَقۡتَتِلَانِ هَٰذَا مِن شِيعَتِهِۦ وَهَٰذَا

رَجُلَيۡنِ	يَقۡتَتِلَانِ	هَٰذَا	مِن شِيعَتِهِۦ	وَهَٰذَا
دو آدمیوں کو	جو آپس میں لڑ رہے تھے	یہ (ایک تو)	اس کے گروہ سے تھا	اور یہ (دوسرا)

تو موسیٰ نے وہاں دو اشخاص کو آپس میں لڑتے ہوئے پایا ایک اُس کی اپنی قوم میں سے تھا

مِنۡ عَدُوِّهِۦۖ فَٱسۡتَغَٰثَهُ ٱلَّذِي مِن شِيعَتِهِۦ

مِنۡ عَدُوِّهِۦ	فَٱسۡتَغَٰثَهُ	ٱلَّذِي	مِن شِيعَتِهِۦ
اس کے دشمن (گروہ میں) سے تھا	پس اس (موسیٰ) سے مدد مانگی	اس شخص نے جو	اس کے گروہ میں سے تھا
اور دوسرا اس کے دشمن (گروہ میں) سے تھا پس اس (موسیٰ) سے مدد مانگی اس شخص نے جو اس کے گروہ میں سے تھا			

عَلَى ٱلَّذِي مِنۡ عَدُوِّهِۦ فَوَكَزَهُۥ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيۡهِۖ

عَلَى ٱلَّذِي	مِنۡ عَدُوِّهِۦ	فَوَكَزَهُۥ	مُوسَىٰ	فَقَضَىٰ عَلَيۡهِۖ
اس کے خلاف جو	اس کے دشمن (گروہ میں) سے تھا	تو اس (فرعونی) کو گھونسا مارا	موسیٰ نے	اور اس کا کام تمام کر دیا
اس کے خلاف جو اس کے دشمن (گروہ میں) سے تھا تو اس (فرعونی) کو موسیٰ نے گھونسا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا				

قَالَ هَٰذَا مِنۡ عَمَلِ ٱلشَّيۡطَٰنِۖ إِنَّهُۥ عَدُوّٞ مُّضِلّٞ مُّبِينٞ ١٥

قَالَ	هَٰذَا	مِنۡ عَمَلِ ٱلشَّيۡطَٰنِۖ	إِنَّهُۥ	عَدُوّٞ	مُّضِلّٞ مُّبِينٞ ١٥
اس (موسیٰ) نے کہا	یہ (قتل)	شیطان کا عمل ہے	بیشک وہ	دشمن ہے	کھلا گمراہ کرنے والا
(یہ دیکھتے ہی) موسیٰ نے کہا یہ تو شیطان کا عمل ہے بیشک وہ دشمن ہے کھلا گمراہ کرنے والا۔					

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمۡتُ نَفۡسِي فَٱغۡفِرۡ لِي

قَالَ	رَبِّ	إِنِّي ظَلَمۡتُ	نَفۡسِي	فَٱغۡفِرۡ لِي
اس (موسیٰ) نے کہا	اے میرے رب!	بیشک میں نے ظلم کیا ہے	اپنی جان پر	لہٰذا تو مجھے بخش دے
اس (موسیٰ) نے کہا اے میرے رب! بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے لہٰذا تو مجھے بخش دے				

فَغَفَرَ لَهُۥٓۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلۡغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٦﴾ قَالَ

قَالَ	ٱلرَّحِيمُ ﴿١٦﴾	ٱلۡغَفُورُ	إِنَّهُۥ هُوَ	فَغَفَرَ لَهُۥٓۚ
اس (موسیٰ) نے کہا	نہایت رحم کرنے والا	بہت بخشنے والا	بیشک وہی ہے	تو (اللہ) نے اسے بخش دیا

تو (اللہ) نے اسے بخش دیا بیشک وہی بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ موسیٰ نے کہا

رَبِّ بِمَآ أَنۡعَمۡتَ عَلَيَّ فَلَنۡ أَكُونَ

أَكُونَ	فَلَنۡ	عَلَيَّ	أَنۡعَمۡتَ	بِمَآ	رَبِّ
میں بنو گا	لہذا ہر گز نہیں	مجھ پر	تو نے انعام کیا	اس وجہ سے کہ	اے میرے رب!

اے میرے رب! اس وجہ سے کہ تو نے مجھ پر انعام کیا (میں عہد کرتا ہوں کہ) اب میں کبھی مجرموں کا مددگار نہیں بنو گا۔

ظَهِيرٗا لِّلۡمُجۡرِمِينَ ﴿١٧﴾ فَأَصۡبَحَ فِي ٱلۡمَدِينَةِ خَآئِفٗا يَتَرَقَّبُ

يَتَرَقَّبُ	خَآئِفٗا	فِي ٱلۡمَدِينَةِ	فَأَصۡبَحَ	لِّلۡمُجۡرِمِينَ ﴿١٧﴾	ظَهِيرٗا
انتظار کرتے ہوئے	ڈرتے ڈرتے	شہر میں	پھر اس (موسیٰ) نے صبح کی	مجرموں کا	مددگار

موسیٰ صبح ہی صبح ڈرتے اور خوف کی حالت میں خبریں لینے کو شہر میں گئے

فَإِذَا ٱلَّذِي ٱسۡتَنصَرَهُۥ بِٱلۡأَمۡسِ يَسۡتَصۡرِخُهُۥۚ قَالَ لَهُۥ

قَالَ لَهُۥ	يَسۡتَصۡرِخُهُۥۚ	بِٱلۡأَمۡسِ	ٱسۡتَنصَرَهُۥ	ٱلَّذِي	فَإِذَا
اس سے کہا	وہی (آج پھر) اس سے فریاد کر رہا تھا	کل	اس سے مدد مانگی تھی	وہ شخص جس نے	تو اچانک

تو اچانک وہ شخص جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی وہی (آج پھر) اس سے فریاد کر رہا تھا موسیٰ نے اس سے کہا کہ

مُوسَىٰٓ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ ۝١٨ فَلَمَّآ أَنْ أَرَادَ

مُوسَىٰٓ	إِنَّكَ	لَغَوِيٌّ	مُّبِينٌ ۝١٨	فَلَمَّآ	أَنْ أَرَادَ
موسیٰ نے	بیشک تو	یقیناً گمراہ ہے	کھلا	پھر جب	اس (موسیٰ) نے ارادہ کیا
(معلوم ہوتا ہے) تم ہی ایک کھلے ہوئے شریر آدمی ہو۔ پھر جب موسیٰ نے پکڑنا چاہا					

أَن يَبْطِشَ بِٱلَّذِى هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ

أَن	يَبْطِشَ	بِٱلَّذِى هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا	قَالَ
یہ کہ	وہ پکڑے	اس شخص کو کہ وہ	دشمن تھا	اُن دونوں کا	تو اس (اسرائیلی) نے کہا
اُس کو جو اُن دونوں کا دشمن تھا تو اس (اسرائیلی) نے کہا					

يَٰمُوسَىٰٓ أَتُرِيدُ أَن تَقْتُلَنِى كَمَا قَتَلْتَ

يَٰمُوسَىٰٓ	أَتُرِيدُ	أَن	تَقْتُلَنِى	كَمَا	قَتَلْتَ
اے موسیٰ!	کیا تو چاہتا ہے	یہ کہ	تو مجھے قتل کرے	جیسا کہ	تو نے قتل کیا تھا
اے موسیٰ! کیا تم مجھے بھی قتل کرنا چاہتے ہو جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا!					

نَفْسًۢا بِٱلْأَمْسِ ۖ إِن تُرِيدُ إِلَّآ أَن تَكُونَ

نَفْسًۢا	بِٱلْأَمْسِ ۖ	إِن تُرِيدُ	إِلَّآ	أَن	تَكُونَ
ایک شخص کو	کل	تو نہیں چاہتا	مگر	یہ کہ	تو ہو
تم صرف یہ چاہتے ہو کہ تم اس ملک میں بڑے جابر بن جاؤ					

جَبَّارًا فِي ٱلۡأَرۡضِ وَمَا تُرِيدُ أَن تَكُونَ مِنَ ٱلۡمُصۡلِحِينَ ١٩

جَبَّارًا	فِي ٱلۡأَرۡضِ	وَمَا تُرِيدُ	أَن	تَكُونَ	مِنَ ٱلۡمُصۡلِحِينَ ١٩
ظالم	زمین میں	اور تو نہیں چاہتا	یہ کہ	تو ہو	اصلاح کرنے والوں میں سے
اور تو نہیں چاہتا یہ کہ تو اصلاح کرنے والوں میں سے ہو۔					

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنۡ أَقۡصَا ٱلۡمَدِينَةِ يَسۡعَىٰ قَالَ يَٰمُوسَىٰٓ

وَجَآءَ	رَجُلٌ	مِّنۡ أَقۡصَا ٱلۡمَدِينَةِ	يَسۡعَىٰ	قَالَ	يَٰمُوسَىٰٓ
اور آیا	ایک شخص	شہر کے دور تر (پرے) کنارے سے	دوڑتا ہوا	اس نے کہا	اے موسیٰ!
اور شہر کے دور تر (پرے) کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا اے موسیٰ!					

إِنَّ ٱلۡمَلَأَ يَأۡتَمِرُونَ بِكَ لِيَقۡتُلُوكَ فَٱخۡرُجۡ

إِنَّ	ٱلۡمَلَأَ	يَأۡتَمِرُونَ	بِكَ	لِيَقۡتُلُوكَ	فَٱخۡرُجۡ
بیشک	(فرعونی) سردار	مشورہ کررہے ہیں	تیرے خلاف	تاکہ وہ تجھے قتل کریں	لہذا تو نکل جا
بیشک (فرعونی) سردار تیرے خلاف مشورہ کررہے ہیں تاکہ وہ تجھے قتل کریں لہذا تو نکل جا					

إِنِّي لَكَ مِنَ ٱلنَّٰصِحِينَ ٢٠ فَخَرَجَ مِنۡهَا خَآئِفًا يَتَرَقَّبُۖ

إِنِّي	لَكَ مِنَ ٱلنَّٰصِحِينَ ٢٠	فَخَرَجَ	مِنۡهَا	خَآئِفًا	يَتَرَقَّبُۖ
بیشک میں	تیرے لیے خیر خواہوں میں سے ہوں	پس وہ (موسیٰ) نکلا	اس سے	ڈرتا سہمتا	انتظار کرتا ہوا
بیشک میں تیرے لیے خیر خواہوں میں سے ہوں۔ پس موسیٰ وہاں سے خوفزدہ ہو کر دیکھتے بھالتے نکل کھڑے ہوئے					

قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ

قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِي	مِنَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٢١﴾	وَلَمَّا	تَوَجَّهَ
اور اس نے کہا	اے میرے رب!	تو مجھے نجات دے	اس ظالم قوم سے	اور جب	وہ متوجہ ہوا
اور موسیٰ کہنے لگے اے میرے رب! تو مجھے اس ظالم قوم سے نجات دے۔					

تِلۡقَآءَ مَدۡيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّيٓ أَن يَهۡدِيَنِي سَوَآءَ ٱلسَّبِيلِ ﴿٢٢﴾

تِلۡقَآءَ مَدۡيَنَ	قَالَ	عَسَىٰ	رَبِّيٓ	أَن يَهۡدِيَنِي	سَوَآءَ ٱلسَّبِيلِ ﴿٢٢﴾
مدین کی طرف	تو اس نے کہا	امید ہے کہ	میرا رب	مجھے ہدایت دے گا	سیدھے راستے کی
اور جب موسیٰ نے مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے امید ہے کہ میرا رب سیدھے راستے کی طرف میری رہنمائی کرے گا۔					

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدۡيَنَ وَجَدَ عَلَيۡهِ أُمَّةً

وَلَمَّا	وَرَدَ	مَآءَ مَدۡيَنَ	وَجَدَ	عَلَيۡهِ	أُمَّةً
اور جب	وہ پہنچا	مدین کے پانی (کے کنویں) پر	تو اس نے پایا	اس پر	ایک گروہ
اور جب وہ مدین کے پانی (کے کنویں) پر پہنچا					

مِّنَ ٱلنَّاسِ يَسۡقُونَ وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ ٱمۡرَأَتَيۡنِ

مِّنَ ٱلنَّاسِ	يَسۡقُونَ	وَوَجَدَ	مِن دُونِهِمُ	ٱمۡرَأَتَيۡنِ
لوگوں کا	وہ (اپنے مویشیوں کو) پانی پلا رہے تھے	اور اس نے پایا	ان سے الگ	دو عورتوں کو
تو اس نے اس پر لوگوں کے ایک گروہ کو (اپنے مویشیوں کو) پانی پلاتے ہوئے پایا اور اس نے ان سے الگ دو عورتوں کو دیکھا				

تَذُودَانِۖ قَالَ مَا خَطۡبُكُمَاۖ قَالَتَا لَا نَسۡقِي

تَذُودَانِۖ	قَالَ	مَا	خَطۡبُكُمَاۖ	قَالَتَا	لَا نَسۡقِي
وہ (اپنے جانور) روکے کھڑی تھیں	اس (موسیٰ نے) کہا	کیا	حال ہے تمھارا	ان دونوں نے کہا	ہم پانی نہیں پلاتیں
جو (اپنے جانور) روکے کھڑی تھیں موسیٰ نے کہا آپ دونوں کا کیا معاملہ ہے ان دونوں نے کہا کہ ہم (اپنے جانوروں کو)					

حَتَّىٰ يُصۡدِرَ ٱلرِّعَآءُۖ وَأَبُونَا شَيۡخٞ كَبِيرٞ ٢٣

حَتَّىٰ	يُصۡدِرَ	ٱلرِّعَآءُۖ	وَأَبُونَا	شَيۡخٞ	كَبِيرٞ ٢٣
یہاں تک کہ	واپس لے جائیں	چرواہے (اپنے مویشی)	اور ہمارے باپ	بوڑھے ہیں	بڑی عمر کے
پانی نہیں پلا سکتے جب تک تمام چرواہے (اپنے جانور) نکال کر نہ لے جائیں اور ہمارے باپ بوڑھے اور بڑی عمر کے ہیں۔					

فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰٓ إِلَى ٱلظِّلِّ فَقَالَ

فَسَقَىٰ	لَهُمَا	ثُمَّ	تَوَلَّىٰٓ	إِلَى ٱلظِّلِّ	فَقَالَ
چنانچہ اس (موسیٰ) نے پانی پلایا	ان دونوں کے لیے	پھر	پلٹ آئے	سائے کی طرف	اور کہا
پھر موسیٰ نے ان کے جانوروں کو پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف پلٹ آئے اور کہنے لگے (دعا کرنے لگے)					

رَبِّ إِنِّي لِمَآ أَنزَلۡتَ إِلَيَّ مِنۡ خَيۡرٖ

رَبِّ	إِنِّي	لِمَآ	أَنزَلۡتَ	إِلَيَّ	مِنۡ خَيۡرٖ
اے میرے رب!	بیشک میں	اس چیز کا جو	تو نازل کرے	میری طرف	بھلائی سے
اے میرے رب! جو خیر بھی تو میری جھولی میں ڈال دے میں اس کا محتاج ہوں					

فَقِيرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَآءَتۡهُ إِحۡدَىٰهُمَا تَمۡشِي عَلَى ٱسۡتِحۡيَآءٖ قَالَتۡ

فَقِيرٌ ﴿٢٤﴾	فَجَآءَتۡهُ	إِحۡدَىٰهُمَا	تَمۡشِي	عَلَى ٱسۡتِحۡيَآءٖ	قَالَتۡ
محتاج ہوں	پھر اس کے پاس آئی	ایک (لڑکی) ان دونوں میں سے	چلتی ہوئی	نہایت حیا سے	اس نے کہا
اتنے میں ان دونوں عورتوں میں سے ایک ان کی طرف شرم وحیا سے چلتی ہوئی آئی کہنے لگی					

إِنَّ أَبِي يَدۡعُوكَ لِيَجۡزِيَكَ أَجۡرَ مَا

إِنَّ	أَبِي	يَدۡعُوكَ	لِيَجۡزِيَكَ	أَجۡرَ	مَا
بیشک	میرے والد	تجھے بلا رہے تھے	تاکہ وہ تجھے دیں	مزدوری	اس کی جو
میرے والد آپؑ کو بلا رہے ہیں تاکہ وہ مزدوری دیں آپؑ کو اس کی جو آپؑ نے ہمارے لیے (مویشیوں کو) پانی پلایا ہے					

سَقَيۡتَ لَنَاۚ فَلَمَّا جَآءَهُۥ وَقَصَّ

سَقَيۡتَ	لَنَاۚ	فَلَمَّا	جَآءَهُۥ	وَقَصَّ
تونے (مویشیوں کو) پانی پلایا ہے	ہمارے لیے	پھر جب	وہ (موسیٰ) اس کے پاس آیا	اور اس نے بیان کیا
پھر جب وہ (موسیٰ) اس کے پاس آیا اور اسے اپنا سارا قصہ سنایا				

عَلَيۡهِ ٱلۡقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفۡۖ نَجَوۡتَ مِنَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٢٥﴾

عَلَيۡهِ	ٱلۡقَصَصَ	قَالَ	لَا تَخَفۡۖ	نَجَوۡتَ	مِنَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٢٥﴾
اس پر	(سارا) حال (قصہ)	تو اس نے کہا	تو مت ڈر	تونے نجات پالی	اس ظالم قوم سے
تو اس نے کہا تو مت ڈر تونے اس ظالم قوم سے نجات پالی۔					

قَالَتۡ إِحۡدَىٰهُمَا يَٰٓأَبَتِ ٱسۡتَـٔۡجِرۡهُۖ إِنَّ خَيۡرَ

خَيۡرَ	إِنَّ	ٱسۡتَـٔۡجِرۡهُۖ	يَٰٓأَبَتِ	إِحۡدَىٰهُمَا	قَالَتۡ
بہترین	بیشک	آپ اسے اجرت پر رکھ لیجیے	اے میرے ابا جان!	ان دونوں میں سے ایک (لڑکی) نے	کہا
کہا ان دونوں میں سے ایک (لڑکی) نے اے میرے ابا جان! آپ ان کو ملازم رکھ لیجیے					

مَنِ ٱسۡتَـٔۡجَرۡتَ ٱلۡقَوِيُّ ٱلۡأَمِينُ ٢٦ قَالَ إِنِّيٓ أُرِيدُ

أُرِيدُ	إِنِّيٓ	قَالَ	ٱلۡقَوِيُّ ٱلۡأَمِينُ ٢٦	ٱسۡتَـٔۡجَرۡتَ	مَنِ
چاہتا ہوں	بیشک میں	اس نے کہا	طاقتور اور امانتدار آدمی ہی ہے	آپ اجرت پر رکھیں	وہ شخص جسے
یقیناً بہترین آدمی جسے آپ ملازم رکھیں وہی ہو سکتا ہے جو طاقتور اور امین ہو۔ اُس نے موسیٰ سے کہا کہ میں چاہتا ہوں					

أَنۡ أُنكِحَكَ إِحۡدَى ٱبۡنَتَيَّ هَٰتَيۡنِ عَلَىٰٓ أَن

أَن	عَلَىٰٓ	ٱبۡنَتَيَّ هَٰتَيۡنِ	إِحۡدَى	أُنكِحَكَ	أَنۡ
کہ	اس (شرط) پر	اپنی ان دو بیٹیوں میں سے	ایک کا	میں تجھ سے نکاح کر دوں	یہ کہ
کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تمھارے ساتھ کر دوں					

تَأۡجُرَنِي ثَمَٰنِيَ حِجَجٖۖ فَإِنۡ أَتۡمَمۡتَ عَشۡرٗا

عَشۡرٗا	أَتۡمَمۡتَ	فَإِنۡ	حِجَجٖۖ	ثَمَٰنِيَ	تَأۡجُرَنِي
دس سال	تو پورے کر دے	پھر اگر	سال	آٹھ	تو میری مزدوری کرے گا
اس شرط پر کہ تم آٹھ سال تک میری ملازمت کرو۔ پھر اگر تم دس سال پورے کر دو					

فَمِنۡ عِندِكَۖ وَمَآ أُرِيدُ أَنۡ أَشُقَّ عَلَيۡكَۚ سَتَجِدُنِيٓ إِن

إِن	سَتَجِدُنِيٓ	عَلَيۡكَۚ	أَنۡ أَشُقَّ	وَمَآ أُرِيدُ	فَمِنۡ عِندِكَۖ
اگر	یقیناً تو مجھے پائے گا	تجھ پر	یہ کہ سختی کروں	اور میں نہیں چاہتا	تو وہ تیری طرف سے ہے
تو یہ تمھاری طرف سے ہے اور میں تم پر کوئی سختی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا					

شَآءَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ٢٧ قَالَ ذَٰلِكَ بَيۡنِي وَبَيۡنَكَۖ

وَبَيۡنَكَۖ	بَيۡنِي	ذَٰلِكَ	قَالَ	مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ٢٧	شَآءَ ٱللَّهُ
اور تیرے درمیان	میرے درمیان	یہ	اس (موسیٰ) نے کہا	نیک لوگوں میں سے	اللہ نے چاہا
ان شاءاللہ تم مجھے نیک آدمی پاؤ گے۔ اس (موسیٰ) نے کہا (ٹھیک ہے) یہ بات میرے درمیان اور آپ کے درمیان طے ہو گئی					

أَيَّمَا ٱلۡأَجَلَيۡنِ قَضَيۡتُ فَلَا عُدۡوَٰنَ عَلَيَّۖ

عَلَيَّۖ	عُدۡوَٰنَ	فَلَا	قَضَيۡتُ	ٱلۡأَجَلَيۡنِ	أَيَّمَا
مجھ پر	زیادتی	تو نہیں ہو گی	میں پوری کروں	ان دو مدتوں میں سے	جو نسی
ان دو مدتوں میں سے جو نسی میں پوری کروں تو مجھ پر زیادتی نہیں ہو گی					

وَٱللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٞ ٢٨ فَلَمَّا قَضَىٰ

قَضَىٰ	فَلَمَّا	وَكِيلٞ ٢٨	نَقُولُ	عَلَىٰ مَا	وَٱللَّهُ
پوری کر لی	پھر جب	نگران ہے	ہم کہہ رہے ہیں	اس (بات) پر جو	اور اللہ
اور جو کچھ (اس وقت) ہم کہہ رہے ہیں اللہ اس پر نگران ہے۔					

مُوسَى ٱلۡأَجَلَ وَسَارَ بِأَهۡلِهِۦٓ ءَانَسَ مِن جَانِبِ ٱلطُّورِ نَارٗاۖ

مُوسَى	ٱلۡأَجَلَ	وَسَارَ بِأَهۡلِهِۦٓ	ءَانَسَ	مِن جَانِبِ ٱلطُّورِ	نَارٗاۖ
موسیٰ نے	وہ مدّت	اور وہ اپنے گھر والوں کو لے کر چلا	تو اس نے دیکھی	طور کی ایک جانب سے	آگ

پھر جب موسیٰ نے وہ مدّت پوری کر لی اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلے تو موسیٰ نے طور کی ایک جانب آگ دیکھی

قَالَ لِأَهۡلِهِ ٱمۡكُثُوٓاْ إِنِّيٓ ءَانَسۡتُ نَارٗا

قَالَ	لِأَهۡلِهِ	ٱمۡكُثُوٓاْ	إِنِّيٓ	ءَانَسۡتُ	نَارٗا
تو اس نے کہا	اپنے گھر والوں سے	تم ٹھہرو	بیشک میں نے	دیکھی ہے	آگ

تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا تم ٹھہرو بیشک میں نے آگ دیکھی ہے

لَّعَلِّيٓ ءَاتِيكُم مِّنۡهَا بِخَبَرٍ أَوۡ جَذۡوَةٖ

لَّعَلِّيٓ	ءَاتِيكُم	مِّنۡهَا	بِخَبَرٍ	أَوۡ	جَذۡوَةٖ
شاید کہ میں	تمھارے پاس لے آؤں	اس (جگہ) سے	کوئی خبر	یا	کوئی انگارہ

شاید کہ میں تمھارے پاس اس (جگہ) سے کوئی خبر لے آؤں یا اس آگ سے کوئی انگارہ (ہی لے آؤں)

مِّنَ ٱلنَّارِ لَعَلَّكُمۡ تَصۡطَلُونَ ٢٩ فَلَمَّآ أَتَىٰهَا نُودِيَ

مِّنَ ٱلنَّارِ	لَعَلَّكُمۡ	تَصۡطَلُونَ ٢٩	فَلَمَّآ أَتَىٰهَا	نُودِيَ
آگ کو	تاکہ تم	تاپو (گرم ہو سکو)	پھر جب وہ اسکے پاس آیا	تو اُسے آواز دی گئی

تاکہ تم تاپ سکو۔ پھر جب وہ اسکے پاس آیا تو اُسے آواز دی گئی

مِن شَٰطِيِٕ ٱلۡوَادِ ٱلۡأَيۡمَنِ فِي ٱلۡبُقۡعَةِ ٱلۡمُبَٰرَكَةِ مِنَ ٱلشَّجَرَةِ أَن يَٰمُوسَىٰٓ إِنِّيٓ أَنَا ٱللَّهُ

مِن شَٰطِيِٕ ٱلۡوَادِ ٱلۡأَيۡمَنِ	فِي ٱلۡبُقۡعَةِ ٱلۡمُبَٰرَكَةِ	مِنَ ٱلشَّجَرَةِ	أَن	يَٰمُوسَىٰٓ	إِنِّيٓ أَنَا ٱللَّهُ
وادی کے دائیں کنارے سے	اس بابرکت جگہ میں	درخت سے	یہ کہ	اے موسیٰ!	بیشک میں ہی اللہ ہوں
وادی کے دائیں کنارے سے اس بابرکت جگہ میں ایک درخت سے کہ اے موسیٰ! بیشک میں ہی اللہ ہوں					

رَبُّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ۝٣٠ وَأَنۡ أَلۡقِ عَصَاكَۚ فَلَمَّا رَءَاهَا

رَبُّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ۝٣٠	وَأَنۡ	أَلۡقِ	عَصَاكَۚ	فَلَمَّا	رَءَاهَا
سب جہانوں کارب	یہ کہ	تو ڈال دے	اپنی لاٹھی	پھر جب	اس (موسیٰ) نے اس (لاٹھی) کو دیکھا
سب جہانوں کارب۔ یہ کہ تو اپنی لاٹھی ڈال دے پھر جب موسیٰ نے لاٹھی کو حرکت کرتے ہوئے دیکھا					

تَهۡتَزُّ كَأَنَّهَا جَآنّٞ وَلَّىٰ مُدۡبِرٗا وَلَمۡ يُعَقِّبۡۚ

تَهۡتَزُّ	كَأَنَّهَا	جَآنّٞ	وَلَّىٰ	مُدۡبِرٗا	وَلَمۡ يُعَقِّبۡۚ
کہ وہ حرکت کررہی ہے	گویا کہ وہ	پتلا چھوٹا سانپ ہے	تو وہ پیچھے ہٹا	پیٹھ پھیر کر	اور اس نے پیچھے مڑ کر نہ دیکھا
گویا کہ وہ سانپ ہو تو موسیٰ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا					

يَٰمُوسَىٰٓ أَقۡبِلۡ وَلَا تَخَفۡۖ إِنَّكَ مِنَ ٱلۡأٓمِنِينَ ۝٣١ ٱسۡلُكۡ

يَٰمُوسَىٰٓ	أَقۡبِلۡ	وَلَا تَخَفۡۖ	إِنَّكَ	مِنَ ٱلۡأٓمِنِينَ ۝٣١	ٱسۡلُكۡ
(کہا گیا) اے موسیٰ!	آگے آ	اور تو نہ ڈر	بیشک تو	امن والوں میں سے ہے	تو داخل کر
(اللہ نے فرمایا) اے موسیٰ آگے آؤ اور ڈرو نہیں بیشک تو امن والوں میں سے ہے۔					

يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ وَٱضْمُمْ

يَدَكَ	فِي جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ	وَٱضْمُمْ
اپناہاتھ	اپنے گریبان میں (پھر تو اسے نکال)	وہ نکلے گا	سفید	بغیر کسی تکلیف (عیب) کے	اور تو ملالے

اپناہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو'وہ نکلے گا سفید ہو کر بغیر کسی بیماری کے

إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ ٱلرَّهْبِ ۖ فَذَٰنِكَ بُرْهَٰنَانِ مِن رَّبِّكَ

إِلَيْكَ	جَنَاحَكَ	مِنَ ٱلرَّهْبِ ۖ	فَذَٰنِكَ	بُرْهَٰنَانِ	مِن رَّبِّكَ
اپنی طرف	اپنا بازو	خوف سے (بچنے کے لیے)	پس یہ دونوں	دلیلیں ہیں	تیرے رب کی طرف سے

اور تو اپنا بازو اپنے ساتھ چپکالے خوف سے (بچنے کے لیے) پس یہ دونوں دلیلیں

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِيْهِۦٓ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمًا فَٰسِقِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ	وَمَلَإِيْهِۦٓ ۚ	إِنَّهُمْ	كَانُوا۟	قَوْمًا فَٰسِقِينَ ﴿٣٢﴾	قَالَ
فرعون کی طرف	اور اس کے درباریوں (کی طرف)	بیشک وہ	ہمیشہ سے ہیں	نافرمان لوگ	(موسیٰ نے) کہا

تیرے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف ہیں۔ یقیناً وہ بڑے نافرمان لوگ ہیں۔ موسیٰ نے کہا

رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ

رَبِّ	إِنِّي	قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا	فَأَخَافُ
اے میرے رب!	بیشک میں نے	قتل کیا تھا	اُن میں سے	ایک شخص کو	لہذا میں ڈرتا ہوں

اے میرے رب! بیشک میں نے اُن میں سے ایک شخص کو قتل کیا تھا لہذا میں ڈرتا ہوں

أَن يَقۡتُلُونِ ٣٣ وَأَخِي هَٰرُونُ هُوَ أَفۡصَحُ

أَن	يَقۡتُلُونِ ٣٣	وَأَخِي	هَٰرُونُ	هُوَ	أَفۡصَحُ
اس سے کہ	وہ مجھے قتل کر دینگے	اور میرا بھائی	ہارون	وہ	زیادہ فصیح ہے

کہ وہ مجھے قتل کر دینگے۔ اور میرا بھائی ہارون مجھ سے زیادہ فصیح زبان والا ہے

مِنِّي لِسَانًا فَأَرۡسِلۡهُ مَعِيَ رِدۡءًا يُصَدِّقُنِيٓۖ

مِنِّي	لِسَانًا	فَأَرۡسِلۡهُ	مَعِيَ	رِدۡءًا	يُصَدِّقُنِيٓۖ
مجھ سے	زبان کے اعتبار سے	چنانچہ تو اسے بھیج	میرے ساتھ	مددگار بناکر	جو میری تصدیق کرے

چنانچہ تو اسے میرے ساتھ مددگار بناکر بھیج تاکہ وہ میری تصدیق کرے

إِنِّيٓ أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ٣٤ قَالَ سَنَشُدُّ

إِنِّيٓ	أَخَافُ	أَن	يُكَذِّبُونِ ٣٤	قَالَ	سَنَشُدُّ
بیشک میں	ڈرتا ہوں	اس سے کہ	وہ مجھے جھٹلائینگے	(اللہ نے) فرمایا	ہم ضرور مضبوط کر دینگے

بیشک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائینگے۔ (اللہ نے) فرمایا کہ ہم تیرے بھائی کے ذریعے تیرا بازو مضبوط کر دینگے

عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجۡعَلُ لَكُمَا سُلۡطَٰنًا فَلَا يَصِلُونَ

عَضُدَكَ	بِأَخِيكَ	وَنَجۡعَلُ	لَكُمَا	سُلۡطَٰنًا	فَلَا يَصِلُونَ
تیرا بازو	تیرے بھائی کے ساتھ	اور ہم کر دینگے	تم دونوں کے لیے	غلبہ	پھر وہ پہنچ نہیں سکیں گے

اور ہم تم دونوں کے لیے ایسا رعب پیدا کر دینگے کہ وہ تمھیں ہاتھ نہیں لگا سکیں گے۔

إِلَيۡكُمَا بِـَٔايَٰتِنَآۚ أَنتُمَا وَمَنِ ٱتَّبَعَكُمَا ٱلۡغَٰلِبُونَ ٣٥

إِلَيۡكُمَا	بِـَٔايَٰتِنَآۚ	أَنتُمَا	وَمَنِ	ٱتَّبَعَكُمَا	ٱلۡغَٰلِبُونَ ٣٥
تم دونوں تک	(تم جاؤ) ہماری نشانیوں کے ساتھ	تم دونوں	اور جس نے	تمھاری پیروی کی	غالب رہو گے
ہماری نشانیوں کی بدولت تم دونوں اور تمھاری تابعداری کرنے والے ہی غالب رہنگے۔					

فَلَمَّا جَآءَهُم مُّوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَا بَيِّنَٰتٍ قَالُواْ مَا هَٰذَآ

فَلَمَّا	جَآءَهُم	مُّوسَىٰ	بِـَٔايَٰتِنَا بَيِّنَٰتٍ	قَالُواْ	مَا هَٰذَآ
پھر جب	اُن کے پاس آیا	موسیٰ	ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ	توانہوں نے کہا	نہیں ہے یہ
پھر جب موسیٰ اُن کے پاس ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ پہنچے توانہوں نے کہا					

إِلَّا سِحۡرٌ مُّفۡتَرًى وَمَا سَمِعۡنَا بِهَٰذَا فِيٓ ءَابَآئِنَا ٱلۡأَوَّلِينَ ٣٦

إِلَّا	سِحۡرٌ	مُّفۡتَرًى	وَمَا سَمِعۡنَا	بِهَٰذَا	فِيٓ ءَابَآئِنَا ٱلۡأَوَّلِينَ ٣٦
مگر	جادو	گھڑا ہوا	اور ہم نے نہیں سنیں	یہ (باتیں)	اپنے پہلے باپ دادا میں
نہیں ہے یہ مگر جادو گھڑا ہوا اور ہم نے					

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّيٓ أَعۡلَمُ بِمَن جَآءَ

وَقَالَ	مُوسَىٰ	رَبِّيٓ	أَعۡلَمُ	بِمَن	جَآءَ
اور کہا	موسیٰ نے	میرا رب	خوب جانتا ہے	اس شخص کو جو	آیا
اور موسیٰ نے کہا میرا رب اسے خوب جانتا ہے جو اُس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے					

بِٱلۡهُدَىٰ مِنۡ عِندِهِۦ وَمَن تَكُونُ لَهُۥ عَٰقِبَةُ

عَٰقِبَةُ	لَهُۥ	تَكُونُ	وَمَن	مِنۡ عِندِهِۦ	بِٱلۡهُدَىٰ
(بہتر) انجام	اس کے لیے	ہو گا	اور اس شخص کو کہ	اس کی طرف سے	ہدایت کے ساتھ
اور (وہی خوب جانتا ہے کہ) کس کے لیے آخرت کا انجام اچھا ہے					

ٱلدَّارِۚ إِنَّهُۥ لَا يُفۡلِحُ ٱلظَّٰلِمُونَ ۝٣٧ وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ

فِرۡعَوۡنُ	وَقَالَ	ٱلظَّٰلِمُونَ ۝٣٧	لَا يُفۡلِحُ	إِنَّهُۥ	ٱلدَّارِۚ
فرعون نے	اور کہا	ظالم	فلاح نہیں پاتے	بیشک شان یہ ہے	آخرت کا
بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پاتے۔اور فرعون نے کہا					

يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡمَلَأُ مَا عَلِمۡتُ لَكُم مِّنۡ إِلَٰهٍ غَيۡرِي

غَيۡرِي	مِّنۡ إِلَٰهٍ	لَكُم	مَا عَلِمۡتُ	ٱلۡمَلَأُ	يَٰٓأَيُّهَا
سوائے اپنے	کوئی اور معبود	تمھارے لیے	میں نہیں جانتا	سردارو!	اے
اے سردارو! میں تو اپنے سوا تمھارے لیے کسی معبود کو نہیں جانتا۔					

فَأَوۡقِدۡ لِي يَٰهَٰمَٰنُ عَلَى ٱلطِّينِ فَٱجۡعَل لِّي

لِّي	فَٱجۡعَل	عَلَى ٱلطِّينِ	يَٰهَٰمَٰنُ	لِي	فَأَوۡقِدۡ
میرے لیے	پھر تو بنا	مٹی پر (پختہ اینٹیں بنا)	اے ہامان!	میرے لیے	لہذا تو آگ جلا
تو اے ہامان! ذرا تم میرے لیے مٹی کی اینٹوں کو آگ سے پختہ کرو (یعنی اینٹیں بناؤ)					

صَرْحًا لَّعَلِّيٓ أَطَّلِعُ إِلَىٰٓ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي

وَإِنِّي	إِلَىٰٓ إِلَٰهِ مُوسَىٰ	أَطَّلِعُ	لَّعَلِّيٓ	صَرْحًا
اور بیشک میں	موسیٰ کے الہ کو	(اس پر چڑھ کر) میں جھانکوں	تا کہ	ایک محل
پھر میرے لیے ایک اونچا محل بنواؤ تا کہ میں جھانک سکوں موسیٰ کے الہ کو				

لَأَظُنُّهُۥ مِنَ ٱلۡكَٰذِبِينَ ۝٣٨ وَٱسۡتَكۡبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُۥ

وَجُنُودُهُۥ	هُوَ	وَٱسۡتَكۡبَرَ	مِنَ ٱلۡكَٰذِبِينَ ۝٣٨	لَأَظُنُّهُۥ
اور اس کے لشکروں نے	اس نے	اور تکبر کیا	جھوٹوں میں سے	یقیناً اس (موسیٰ) کو گمان کرتا ہوں
اور میں تو سمجھتا ہوں کہ وہ جھوٹا ہے۔ اس نے اور اس کے لشکروں نے ملک میں ناحق تکبر کیا				

فِي ٱلۡأَرۡضِ بِغَيۡرِ ٱلۡحَقِّ وَظَنُّوٓاْ أَنَّهُمۡ إِلَيۡنَا لَا يُرۡجَعُونَ ۝٣٩

لَا يُرۡجَعُونَ ۝٣٩	إِلَيۡنَا	أَنَّهُمۡ	وَظَنُّوٓاْ	بِغَيۡرِ ٱلۡحَقِّ	فِي ٱلۡأَرۡضِ
نہیں لوٹائے جائینگے	ہماری طرف	کہ بیشک وہ	اور انہوں نے گمان کیا	ناحق	زمین میں
اور انہوں نے گمان کیا کہ بیشک وہ ہماری طرف نہیں لوٹائے جائینگے					

فَأَخَذۡنَٰهُ وَجُنُودَهُۥ فَنَبَذۡنَٰهُمۡ فِي ٱلۡيَمِّۖ فَٱنظُرۡ كَيۡفَ

كَيۡفَ	فَٱنظُرۡ	فِي ٱلۡيَمِّۖ	فَنَبَذۡنَٰهُمۡ	وَجُنُودَهُۥ	فَأَخَذۡنَٰهُ
کیسا	پھر آپ دیکھیں	سمندر میں	پھر ہم نے انہیں پھینک دیا	اور اس کے لشکروں کو	پھر ہم نے اسے پکڑ لیا
پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ کر سمندر میں پھینک دیا پھر آپ دیکھیں					

كَانَ عَـٰقِبَةُ ٱلظَّـٰلِمِينَ۝٤٠ وَجَعَلۡنَـٰهُمۡ أَئِمَّةً يَدۡعُونَ

يَدۡعُونَ	أَئِمَّةً	وَجَعَلۡنَـٰهُمۡ	ٱلظَّـٰلِمِينَ۝٤٠	عَـٰقِبَةُ	كَانَ
وہ بلاتے تھے	امام (کفر کے)	اور ہم نے انہیں بنایا	ظالموں کا	انجام	ہوا
ظالموں کا کیا انجام ہوا۔ اور ہم نے انہیں آگ کی طرف بلانے والوں کا امام بنا دیا					

إِلَى ٱلنَّارِۖ وَيَوۡمَ ٱلۡقِيَـٰمَةِ لَا يُنصَرُونَ۝٤١ وَأَتۡبَعۡنَـٰهُمۡ فِي هَـٰذِهِ ٱلدُّنۡيَا

فِي هَـٰذِهِ ٱلدُّنۡيَا	وَأَتۡبَعۡنَـٰهُمۡ	لَا يُنصَرُونَ۝٤١	وَيَوۡمَ ٱلۡقِيَـٰمَةِ	إِلَى ٱلنَّارِۖ
اس دنیا میں	اور ہم نے ان کے پیچھے لگا دی	ان کی مدد نہیں کی جائے گی	اور قیامت کے دن	آگ کی طرف
اور قیامت کے دن ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔ اور ہم نے اس دنیا میں بھی ان کے پیچھے اپنی لعنت لگا دی				

لَعۡنَةًۖ وَيَوۡمَ ٱلۡقِيَـٰمَةِ هُم مِّنَ ٱلۡمَقۡبُوحِينَ۝٤٢ وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا

ءَاتَيۡنَا	وَلَقَدۡ	مِّنَ ٱلۡمَقۡبُوحِينَ۝٤٢	هُم	وَيَوۡمَ ٱلۡقِيَـٰمَةِ	لَعۡنَةًۖ
ہم نے دی	اور بیشک یقیناً	بدحالوں میں سے ہونگے	وہ	اور قیامت کے دن	لعنت
اور قیامت کے دن وہ بدحالوں لوگوں میں سے ہونگے۔					

مُوسَى ٱلۡكِتَـٰبَ مِنۢ بَعۡدِ مَآ أَهۡلَكۡنَا ٱلۡقُرُونَ ٱلۡأُولَىٰ بَصَآئِرَ

بَصَآئِرَ	ٱلۡقُرُونَ ٱلۡأُولَىٰ	أَهۡلَكۡنَا	مِنۢ بَعۡدِ مَآ	ٱلۡكِتَـٰبَ	مُوسَى
جبکہ وہ (کتاب) بصیرتوں والی تھی	پہلی اُمتوں کو	ہم نے ہلاک کیا	اس کے بعد کہ	کتاب	موسیٰ کو
اور ان اگلے زمانے والوں کو ہلاک کرنے کے بعد ہم نے موسیٰ کو ایسی کتاب دی					

لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ۝٤٣ وَمَا كُنتَ

لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَرَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ۝٤٣	وَمَا كُنتَ
لوگوں کے لیے	عظیم ہدایت	اور رحمت	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور آپؐ نہیں تھے

جو لوگوں کے لیے عظیم ہدایت اور رحمت بن کر آئی تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

بِجَانِبِ ٱلْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَى ٱلْأَمْرَ

بِجَانِبِ ٱلْغَرْبِيِّ	إِذْ	قَضَيْنَآ	إِلَىٰ مُوسَى	ٱلْأَمْرَ
(طور کی) مغربی جانب	جب	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	امر (نبوت) کی

اور طور کی مغربی جانب جبکہ ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی تھی

وَمَا كُنتَ مِنَ ٱلشَّٰهِدِينَ۝٤٤ وَلَٰكِنَّآ أَنشَأْنَا قُرُونًا

وَمَا كُنتَ	مِنَ ٱلشَّٰهِدِينَ۝٤٤	وَلَٰكِنَّآ	أَنشَأْنَا	قُرُونًا
اور آپ (اس واقعے کے وقت) نہیں تھے	حاضر ہونے والوں میں سے	اور لیکن	ہم نے پیدا کیں	کئی اُمتیں

اور نہ تو آپؐ ان لوگوں میں شامل تھے جو وہاں حاضر تھے۔ لیکن ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں

فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ ٱلْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنتَ ثَاوِيًا فِىٓ أَهْلِ مَدْيَنَ

فَتَطَاوَلَ	عَلَيْهِمُ	ٱلْعُمُرُ ۚ	وَمَا كُنتَ	ثَاوِيًا	فِىٓ أَهْلِ مَدْيَنَ
پھر لمبی ہو گئیں	ان پر	عمریں	اور آپ نہیں تھے	مقیم (رہنے والے)	اہل مدین میں

جن پر لمبی مدتیں گزر گئیں اور نہ ہی آپؐ اہل مدین کے درمیان مقیم تھے

تَتۡلُواْ عَلَيۡهِمۡ ءَايَٰتِنَا وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِينَ﴿٤٥﴾

تَتۡلُواْ	عَلَيۡهِمۡ	ءَايَٰتِنَا	وَلَٰكِنَّا	كُنَّا	مُرۡسِلِينَ﴿٤٥﴾
کہ آپ تلاوت کرتے تھے	ان پر	ہماری آیات	اور لیکن ہم ہی	ہیں (آپ کو رسول بنا کر)	بھیجنے والے
کہ آپؐ ان کو ہماری آیات پڑھ کر سناتے بلکہ یہ تو ہم ہی ہیں (رسولوں کو) بھیجنے والے !					

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلطُّورِ إِذۡ نَادَيۡنَا وَلَٰكِن رَّحۡمَةً

وَمَا كُنتَ	بِجَانِبِ ٱلطُّورِ	إِذۡ	نَادَيۡنَا	وَلَٰكِن	رَّحۡمَةً
اور آپؐ نہیں تھے	طور کی جانب	جب	ہم نے (موسیٰ کو) آواز دی تھی	اور لیکن	رحمت ہے
اور نہ آپؐ اُس وقت طور کے پاس موجود تھے جب ہم نے (موسیٰ کو) آواز دی تھی					

مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوۡمًا مَّآ أَتَىٰهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبۡلِكَ

مِّن رَّبِّكَ	لِتُنذِرَ	قَوۡمًا	مَّآ أَتَىٰهُم	مِّن نَّذِيرٍ	مِّن قَبۡلِكَ
آپؐ کے رب کی طرف سے	تاکہ آپؐ ڈرائیں	اس قوم کو	کہ ان کے پاس نہیں آیا	کوئی ڈرانے والا	آپ سے پہلے
بلکہ یہ سب رحمت ہے آپؐ کے رب کی طرف سے تاکہ آپؐ اس قوم کو خبردار کریں جس کی طرف آپؐ سے پہلے					

لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُونَ﴿٤٦﴾ وَلَوۡلَآ أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةُۢ

لَعَلَّهُمۡ	يَتَذَكَّرُونَ﴿٤٦﴾	وَلَوۡلَآ	أَن	تُصِيبَهُم	مُّصِيبَةُۢ
تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور اگر نہ ہوتی	یہ بات کہ	انہیں پہنچے گی	کوئی مصیبت
کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور (یہ ہم نے اس لیے کیا کہ) کہیں ایسا نہ ہو کہ					

بِمَا قَدَّمَتۡ أَيۡدِيهِمۡ فَيَقُولُواْ رَبَّنَا لَوۡلَآ أَرۡسَلۡتَ

بِمَا	قَدَّمَتۡ	أَيۡدِيهِمۡ	فَيَقُولُواْ	رَبَّنَا	لَوۡلَآ أَرۡسَلۡتَ
اس وجہ سے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	تو وہ کہیں گے	اے ہمارے رب!	تو کیوں نہیں بھیجتا

جب انہیں کوئی مصیبت پہنچے ان کے کرتوتوں کے سبب تو یہ کہیں اے ہمارے رب!

إِلَيۡنَا رَسُولٗا فَنَتَّبِعَ ءَايَٰتِكَ وَنَكُونَ

إِلَيۡنَا	رَسُولٗا	فَنَتَّبِعَ	ءَايَٰتِكَ	وَنَكُونَ
ہماری طرف	کوئی رسول	کہ ہم پیروی کریں	تیری آیات کی	اور ہم ہو جائیں

تو نے کیوں نہ بھیجا ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم تیری آیات کی پیروی کرتے

مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ۝٤٧ فَلَمَّا جَآءَهُمُ ٱلۡحَقُّ مِنۡ عِندِنَا قَالُواْ

مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ۝٤٧	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	ٱلۡحَقُّ	مِنۡ عِندِنَا	قَالُواْ
مومنوں میں سے (تو ہم آپ کو نہ بھیجتے)	پھر جب	ان کے پاس آیا	حق	ہمارے پاس سے	تو انہوں نے کہا

اور ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے۔ لیکن جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آگیا تو کہنے لگے

لَوۡلَآ أُوتِيَ مِثۡلَ مَآ أُوتِيَ مُوسَىٰٓۚ أَوَ

لَوۡلَآ أُوتِيَ	مِثۡلَ	مَآ	أُوتِيَ	مُوسَىٰٓۚ	أَوَ
کیوں نہیں دیا گیا (اس پیغمبر کو)	مثل	ان (معجزوں) کے جو	دیئے گئے	موسیٰ کو؟	اور کیا

کہ ان (رسول) کو وہی کچھ کیوں نہیں دیا گیا جو موسیٰ کو دیا گیا تھا

لَمۡ يَكۡفُرُواْ بِمَآ أُوتِيَ مُوسَىٰ مِن قَبۡلُۖ قَالُواْ

لَمۡ يَكۡفُرُواْ	بِمَآ	أُوتِيَ	مُوسَىٰ	مِن قَبۡلُۖ	قَالُواْ
انہوں نے انکار نہیں تھا	ان (معجزوں) کا جو	دیئے گئے تھے	موسیٰ کو	اس سے پہلے ؟	انہوں نے کہا
توجو کچھ پہلے موسیٰ کو دیا گیا تھا کیا لوگوں نے اس کے ساتھ کفر نہیں کیا تھا انہوں نے کہا					

سِحۡرَانِ تَظَٰهَرَا وَقَالُوٓاْ إِنَّا بِكُلّٖ كَٰفِرُونَ ٤٨

سِحۡرَانِ	تَظَٰهَرَا	وَقَالُوٓاْ	إِنَّا	بِكُلّٖ	كَٰفِرُونَ ٤٨
یہ دونوں جادوگر ہیں	ایکدوسرے کے مددگار	اور انہوں نے کہا	بیشک ہم	ان سب کے	منکر ہیں
یہ دونوں جادوگر ہیں جو ایکدوسرے کے مددگار ہیں اور انہوں نے کہا بیشک ہم ان سب کے منکر ہیں۔					

قُلۡ فَأۡتُواْ بِكِتَٰبٖ مِّنۡ عِندِ ٱللَّهِ هُوَ أَهۡدَىٰ

قُلۡ	فَأۡتُواْ بِكِتَٰبٖ	مِّنۡ عِندِ ٱللَّهِ	هُوَ	أَهۡدَىٰ
آپؐ کہہ دیجیے	توتم کوئی ایسی کتاب لے آؤ	اللہ کے پاس سے	کہ وہ	زیادہ ہدایت والی ہو
آپؐ کہہ دیجیے کہ پھر لاؤ اللہ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب جو ان دونوں (قرآن اور تورات) سے زیادہ ہدایت والی ہو'				

مِنۡهُمَآ أَتَّبِعۡهُ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ٤٩ فَإِن

مِنۡهُمَآ	أَتَّبِعۡهُ	إِن	كُنتُمۡ	صَٰدِقِينَ ٤٩	فَإِن
ان دونوں (قرآن اور تورات) سے	میں اس کی پیروی کرونگا	اگر	ہو تم	سچے	پھر اگر
میں اس کی پیروی کرونگا اگر تم سچے ہو۔					

لَّمۡ يَسۡتَجِيبُواْ لَكَ فَٱعۡلَمۡ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهۡوَآءَهُمۡۚ

أَهۡوَآءَهُمۡۚ	يَتَّبِعُونَ	أَنَّمَا	فَٱعۡلَمۡ	لَكَ	لَّمۡ يَسۡتَجِيبُواْ
اپنی خواہشات کی	وہ پیروی کر رہے ہیں	کہ بس	تو جان لیجیے	آپ کی (بات)	انہوں نے قبول نہ کی

پھر اگر انہوں نے آپؐ کی بات نہ مانی تو جان لیجیے کہ وہ تو بس اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں

وَمَنۡ أَضَلُّ مِمَّنِ ٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ بِغَيۡرِ هُدًى

بِغَيۡرِ هُدًى	هَوَىٰهُ	ٱتَّبَعَ	مِمَّنِ	أَضَلُّ	وَمَنۡ
بغیر کسی ہدایت کے	اپنی خواہش کی	پیروی کرے	اس سے جو	زیادہ گمراہ ہے	اور کون

اور اُس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جو اپنی خواہشات کی پیروی کرے

مِّنَ ٱللَّهِۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهۡدِي ٱلۡقَوۡمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدۡ

وَلَقَدۡ	ٱلۡقَوۡمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٥٠﴾	لَا يَهۡدِي	ٱللَّهَ	إِنَّ	مِّنَ ٱللَّهِۚ
اور یقیناً	ظالم قوم کو	نہیں ہدایت دیتا	اللہ	بیشک	اللہ کی طرف سے

اللہ کی طرف سے بغیر کسی ہدایت کے! یقیناً اللہ ایسی ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَصَّلۡنَا لَهُمُ ٱلۡقَوۡلَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥١﴾ ٱلَّذِينَ

ٱلَّذِينَ	يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥١﴾	لَعَلَّهُمۡ	ٱلۡقَوۡلَ	لَهُمُ	وَصَّلۡنَا
وہ لوگ کہ	نصیحت حاصل کریں	تاکہ وہ	اپنا کلام	ان کے لیے	ہم نے لگاتار بھیجا

اور یقیناً ہم نے ان کے لیے اپنا کلام لگاتار بھیجا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

ءَاتَيۡنَـٰهُمُ ٱلۡكِتَـٰبَ مِن قَبۡلِهِۦ هُم بِهِۦ يُؤۡمِنُونَ﴿٥٢﴾

يُؤۡمِنُونَ﴿٥٢﴾	بِهِۦ	هُم	مِن قَبۡلِهِۦ	ٱلۡكِتَـٰبَ	ءَاتَيۡنَـٰهُمُ
ایمان لاتے ہیں	اس پر	وہ	اس سے پہلے	کتاب	ہم نے انہیں دی
جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس (قرآن) پر ایمان رکھتے ہیں۔					

وَإِذَا يُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡ قَالُوٓاْ ءَامَنَّا بِهِۦٓ

بِهِۦٓ	ءَامَنَّا	قَالُوٓاْ	عَلَيۡهِمۡ	يُتۡلَىٰ	وَإِذَا
اس پر	ہم ایمان لائے	تو وہ کہتے ہیں	ان پر (قرآن)	تلاوت کیا جاتا ہے	اور جب
اور جب یہ (قرآن) انہیں پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے					

إِنَّهُ ٱلۡحَقُّ مِن رَّبِّنَآ إِنَّا كُنَّا مِن قَبۡلِهِۦ مُسۡلِمِينَ﴿٥٣﴾

مُسۡلِمِينَ﴿٥٣﴾	مِن قَبۡلِهِۦ	إِنَّا كُنَّا	مِن رَّبِّنَآ	ٱلۡحَقُّ	إِنَّهُ
مسلمان	اس سے پہلے ہی	بیشک ہم تو تھے	ہمارے رب کی طرف سے	حق ہے	بیشک یہی
بیشک یہی ہمارے رب کی طرف سے حق ہے ہم تو اس سے پہلے ہی مسلم تھے۔					

أُوْلَـٰٓئِكَ يُؤۡتَوۡنَ أَجۡرَهُم مَّرَّتَيۡنِ بِمَا صَبَرُواْ

صَبَرُواْ	بِمَا	مَّرَّتَيۡنِ	أَجۡرَهُم	يُؤۡتَوۡنَ	أُوْلَـٰٓئِكَ
انہوں نے صبر کیا	اس وجہ سے کہ	دوبار	ان کا اجر	انہیں دیا جائے گا	یہ لوگ
یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دو مرتبہ دیا جائے گا ان کے صبر کرنے کی وجہ سے					

وَيَدۡرَءُونَ بِٱلۡحَسَنَةِ ٱلسَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقۡنَٰهُمۡ يُنفِقُونَ٥٤

وَيَدۡرَءُونَ	بِٱلۡحَسَنَةِ	ٱلسَّيِّئَةَ	وَمِمَّا	رَزَقۡنَٰهُمۡ	يُنفِقُونَ٥٤
اور وہ دور کرتے ہیں	بھلائی کے ساتھ	بُرائی کو	اور اس میں سے جو	ہم نے انہیں رزق دیا ہے	وہ خرچ کرتے ہیں

اور وہ بُرائی کو بھلائی کے ساتھ دور کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔

وَإِذَا سَمِعُواْ ٱللَّغۡوَ أَعۡرَضُواْ عَنۡهُ وَقَالُواْ

وَإِذَا	سَمِعُواْ	ٱللَّغۡوَ	أَعۡرَضُواْ	عَنۡهُ	وَقَالُواْ
اور جب	وہ سنتے ہیں	لغویات	تو وہ منہ پھیر لیتے ہیں	اس سے	اور کہتے ہیں

اور جب وہ لغویات سنتے ہیں تو اس سے وہ منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں

لَنَآ أَعۡمَٰلُنَا وَلَكُمۡ أَعۡمَٰلُكُمۡ سَلَٰمٌ عَلَيۡكُمۡ

لَنَآ	أَعۡمَٰلُنَا	وَلَكُمۡ	أَعۡمَٰلُكُمۡ	سَلَٰمٌ	عَلَيۡكُمۡ
ہمارے لیے	ہمارے اعمال ہیں	اور تمھارے لیے	تمھارے اعمال	سلام ہو	تم پر

ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمھارے لیے تمھارے اعمال ہیں تم لوگوں پر سلام!

لَا نَبۡتَغِي ٱلۡجَٰهِلِينَ٥٥ إِنَّكَ لَا تَهۡدِي مَنۡ أَحۡبَبۡتَ

لَا نَبۡتَغِي	ٱلۡجَٰهِلِينَ٥٥	إِنَّكَ	لَا تَهۡدِي	مَنۡ	أَحۡبَبۡتَ
ہم نہیں چاہتے	جاہلوں کو	بیشک آپؐ	ہدایت نہیں دے سکتے	جس کو	آپؐ چاہیں

ہم جاہلوں سے الجھنا نہیں چاہتے۔(اے نبی ﷺ) آپؐ ہدایت نہیں دے سکتے جس کو آپؐ چاہیں

وَلَـٰكِنَّ ٱللَّهَ يَهۡدِى مَن يَشَآءُۚ وَهُوَ

وَلَـٰكِنَّ	ٱللَّهَ	يَهۡدِى	مَن	يَشَآءُۚ	وَهُوَ
اور لیکن	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور وہ
بلکہ اللہ ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے					

أَعۡلَمُ بِٱلۡمُهۡتَدِينَ ٥٦ وَقَالُوٓاْ إِن نَّتَّبِعِ ٱلۡهُدَىٰ

أَعۡلَمُ	بِٱلۡمُهۡتَدِينَ ٥٦	وَقَالُوٓاْ	إِن	نَّتَّبِعِ	ٱلۡهُدَىٰ
خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والوں کو	اور وہ (مشرکین مکہ) کہتے ہیں	اگر	ہم پیروی کریں	ہدایت کی
اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو۔ اور وہ (مشرکین مکہ) کہتے ہیں اگر ہم آپؐ کے ساتھ اس ہدایت کی پیروی کریں					

مَعَكَ نُتَخَطَّفۡ مِنۡ أَرۡضِنَآۚ أَوَ لَمۡ نُمَكِّن لَّهُمۡ

مَعَكَ	نُتَخَطَّفۡ	مِنۡ أَرۡضِنَآۚ	أَوَ	لَمۡ نُمَكِّن	لَّهُمۡ
تیرے ساتھ	تو ہم اُچک لیے جائینگے	اپنی زمین سے	(اللہ نے فرمایا) اور کیا	ہم نے جگہ نہیں دی	انہیں
توہم اپنی زمین سے اُچک لیے جائینگے کیا ہم نے انہیں امن اور حرمت والے حرم میں جگہ نہیں دی					

حَرَمًا ءَامِنًا يُجۡبَىٰٓ إِلَيۡهِ ثَمَرَٰتُ كُلِّ شَىۡءٍ

حَرَمًا	ءَامِنًا	يُجۡبَىٰٓ	إِلَيۡهِ	ثَمَرَٰتُ	كُلِّ شَىۡءٍ
حرم میں	جو امن والا ہے	لائے جاتے ہیں	اس کی طرف	پھل	ہر چیز (قسم) کے
کھنچے چلے آتے ہیں اس (حرم) کی طرف ہر قسم کے پھل					

رِّزۡقٗا مِّن لَّدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ۝٥٧ وَكَمۡ

رِّزۡقٗا	مِّن لَّدُنَّا	وَلَٰكِنَّ	أَكۡثَرَهُمۡ	لَا يَعۡلَمُونَ۝٥٧	وَكَمۡ
بطور رزق	ہماری طرف سے	اور لیکن	اُن کے اکثر	نہیں جانتے	اور کتنی ہی
یہ ہماری طرف سے خاص رزق ہے لیکن ان کی اکثریت علم نہیں رکھتی۔					

أَهۡلَكۡنَا مِن قَرۡيَةِۭ بَطِرَتۡ مَعِيشَتَهَاۖ فَتِلۡكَ مَسَٰكِنُهُمۡ

أَهۡلَكۡنَا	مِن قَرۡيَةِۭ	بَطِرَتۡ	مَعِيشَتَهَاۖ	فَتِلۡكَ	مَسَٰكِنُهُمۡ
ہم نے ہلاک کر دیں	بستیاں	جو اتراتی تھیں	اپنی عمدہ گزران پر؟	تو یہ ہیں	ان کے (اجڑے پڑے) گھر
اور ہم نے بہت سی وہ بستیاں تباہ کر دیں جو اپنی عیش و عشرت پر اتراتی تھیں تو یہ ہیں ان کے (اجڑے پڑے) گھر					

لَمۡ تُسۡكَن مِّنۢ بَعۡدِهِمۡ إِلَّا قَلِيلٗاۖ وَكُنَّا نَحۡنُ ٱلۡوَٰرِثِينَ۝٥٨

لَمۡ تُسۡكَن	مِّنۢ بَعۡدِهِمۡ	إِلَّا	قَلِيلٗاۖ	وَكُنَّا نَحۡنُ	ٱلۡوَٰرِثِينَ۝٥٨
جو آباد نہیں کیے گئے	ان کے بعد	مگر	تھوڑے ہی	اور ہم ہی ہیں	وارث
جو آباد نہیں کیے گئے ان کے بعد مگر تھوڑے ہی اور ہم ہی ان کے وارث ہیں۔					

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهۡلِكَ ٱلۡقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبۡعَثَ

وَمَا كَانَ	رَبُّكَ	مُهۡلِكَ	ٱلۡقُرَىٰ	حَتَّىٰ	يَبۡعَثَ
اور نہیں ہے	آپ کا رب	ہلاک کرنے والا	بستیوں کو	یہاں تک کہ	وہ بھیجے
اور نہیں ہے آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا جب تک کہ وہ ان کی مرکزی بستی میں کوئی رسول نہ بھیجے					

فِيٓ أُمِّهَا رَسُولٗا يَتۡلُواْ عَلَيۡهِمۡ ءَايَٰتِنَاۚ وَمَا كُنَّا

فِيٓ أُمِّهَا	رَسُولٗا	يَتۡلُواْ	عَلَيۡهِمۡ	ءَايَٰتِنَاۚ	وَمَا كُنَّا
ان میں سے بڑی بستی میں	کوئی رسول	جو تلاوت کرتا ہو	اُن پر	ہماری آیات	اور ہم نہیں ہیں
جو اُن پر ہماری آیات تلاوت کرتا ہو					

مُهۡلِكِي ٱلۡقُرَىٰٓ إِلَّا وَأَهۡلُهَا ظَٰلِمُونَ ۝٥٩ وَمَآ أُوتِيتُم

مُهۡلِكِي	ٱلۡقُرَىٰٓ	إِلَّا	وَأَهۡلُهَا	ظَٰلِمُونَ ۝٥٩	وَمَآ أُوتِيتُم
ہلاک کرنے والے	بستیوں کو	مگر	جبکہ ان کے باشندے	ظالم ہوں	اور جو کچھ بھی تمھیں دی گئی ہے
اور ہم ہرگز ان بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں ہیں مگر جبکہ ان کے باشندے ظالم ہوں۔					

مِّن شَيۡءٖ فَمَتَٰعُ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَزِينَتُهَاۚ وَمَا عِندَ ٱللَّهِ

مِّن شَيۡءٖ	فَمَتَٰعُ	ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا	وَزِينَتُهَاۚ	وَمَا	عِندَ ٱللَّهِ
کوئی چیز	تو وہ سامان ہے	دنیا کی زندگی کا	اور اس کی زینت	اور جو کچھ	اللہ کے پاس ہے
اور تمھیں جو کچھ دیا گیا ہے وہ صرف دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے					

خَيۡرٞ وَأَبۡقَىٰٓۚ أَفَلَا تَعۡقِلُونَ ۝٦٠ أَفَمَن وَعَدۡنَٰهُ

خَيۡرٞ	وَأَبۡقَىٰٓۚ	أَفَلَا تَعۡقِلُونَ ۝٦٠	أَفَمَن	وَعَدۡنَٰهُ
وہ بہت بہتر ہے	اور زیادہ باقی رہنے والا ہے	کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے ؟	کیا پھر وہ شخص کہ	ہم نے اس وعدہ کیا
وہ بہت بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے ؟ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہے				

وَعۡدًا حَسَنًا فَهُوَ لَٰقِيهِ كَمَن مَّتَّعۡنَٰهُ

وَعۡدًا	حَسَنًا	فَهُوَ	لَٰقِيهِ	كَمَن	مَّتَّعۡنَٰهُ
وعدہ	اچھا	پس وہ	ملنے والا ہے اس (وعدے) کو	اس شخص جیسا ہے	جسے ہم نے فائدہ دیا ہے
اور وہ اس (وعدے کو) کو پا لینے والا بھی ہے اس شخص جیسا ہے					

مَتَٰعَ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا ثُمَّ هُوَ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ مِنَ ٱلۡمُحۡضَرِينَ ٦١

مَتَٰعَ	ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا	ثُمَّ	هُوَ	يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ	مِنَ ٱلۡمُحۡضَرِينَ ٦١
کچھ فائدہ	دنیا کی زندگی کا	پھر	وہ	قیامت کے دن	حاضر کیے جانے والے لوگوں میں سے ہو گا؟
جسے ہم نے کچھ دنیا کی زندگی کا فائدہ دیا ہے پھر وہ قیامت کے دن گرفتار کر کے حاضر کیے جانے والے لوگوں میں سے ہو گا؟					

وَيَوۡمَ يُنَادِيهِمۡ فَيَقُولُ أَيۡنَ شُرَكَآءِيَ ٱلَّذِينَ

وَيَوۡمَ	يُنَادِيهِمۡ	فَيَقُولُ	أَيۡنَ	شُرَكَآءِيَ	ٱلَّذِينَ
اور جس دن	وہ (اللہ) انہیں ندا دے گا	تو کہے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جن کو
اور جس دن اللہ انہیں پکارے گا اور کہے گا					

كُنتُمۡ تَزۡعُمُونَ ٦٢ قَالَ ٱلَّذِينَ حَقَّ عَلَيۡهِمُ

كُنتُمۡ	تَزۡعُمُونَ ٦٢	قَالَ	ٱلَّذِينَ	حَقَّ	عَلَيۡهِمُ
تم تھے	(شریک) خیال کرتے ؟	کہیں گے	وہ لوگ کہ	ثابت ہو چکا	ان پر
کہ کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا تم زعم رکھتے تھے ؟ تو کہیں گے وہ لوگ جو (عذاب کے) فیصلے کے مستحق ہو چکے ہونگے					

ٱلۡقَوۡلُ رَبَّنَا هَٰٓؤُلَآءِ ٱلَّذِينَ أَغۡوَيۡنَآ أَغۡوَيۡنَٰهُمۡ

ٱلۡقَوۡلُ	رَبَّنَا	هَٰٓؤُلَآءِ	ٱلَّذِينَ	أَغۡوَيۡنَآ	أَغۡوَيۡنَٰهُمۡ
قول (عذاب)	اے ہمارے رب!	یہی ہیں	وہ لوگ جنہیں	ہم نے گمراہ کیا تھا	ہم نے انہیں ایسے گمراہ کیا تھا
اے ہمارے رب! یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا ہم نے انہیں ایسے گمراہ کیا تھا					

كَمَا غَوَيۡنَاۖ تَبَرَّأۡنَآ إِلَيۡكَۖ مَا كَانُوٓاْ إِيَّانَا

كَمَا غَوَيۡنَاۖ	تَبَرَّأۡنَآ	إِلَيۡكَۖ	مَا كَانُوٓاْ	إِيَّانَا
جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے	ہم ان سے بری ہونے کا اعلان کرتے ہیں	تیرے سامنے	وہ نہیں تھے	خاص ہماری
جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے ہم تیرے سامنے ان سے بری ہونے کا اعلان کرتے ہیں				

يَعۡبُدُونَ٦٣ وَقِيلَ ٱدۡعُواْ شُرَكَآءَكُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيبُواْ

يَعۡبُدُونَ٦٣	وَقِيلَ	ٱدۡعُواْ	شُرَكَآءَكُمۡ	فَدَعَوۡهُمۡ	فَلَمۡ يَسۡتَجِيبُواْ
عبادت کرتے	اور کہا جائے گا	تم بلاؤ	اپنے شریکوں کو	پھر وہ ان کو پکارینگے	تو وہ جواب نہیں دینگے
یہ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ اور ان سے کہا جائے گا اب تم اپنے شریکوں کو پکارو پھر وہ انہیں پکارینگے					

لَهُمۡ وَرَأَوُاْ ٱلۡعَذَابَۚ لَوۡ أَنَّهُمۡ كَانُواْ يَهۡتَدُونَ٦٤

لَهُمۡ	وَرَأَوُاْ	ٱلۡعَذَابَۚ	لَوۡ	أَنَّهُمۡ	كَانُواْ يَهۡتَدُونَ٦٤
انہیں	اور وہ سب دیکھ لیں گے	عذاب	(اور تمنا کرینگے) کاش کہ	بیشک وہ	ہدایت پر چلتے ہوتے
تو وہ انہیں جواب نہیں دینگے اور وہ سب عذاب کو دیکھیں لیں گے (اور تمنا کرینگے) کاش کہ وہ ہدایت پر چلے ہوتے۔					

وَيَوۡمَ يُنَادِيهِمۡ فَيَقُولُ مَاذَآ أَجَبۡتُمُ ٱلۡمُرۡسَلِينَ﴿٦٥﴾

وَيَوۡمَ	يُنَادِيهِمۡ	فَيَقُولُ	مَاذَآ أَجَبۡتُمُ	ٱلۡمُرۡسَلِينَ﴿٦٥﴾
اور (یاد کرو) جس دن	وہ (اللہ) انہیں پکارے گا	تو وہ کہے گا	تم نے کیا جواب دیا تھا	رسولوں کو؟
اس دن اللہ انہیں بلا کر پوچھے گا کہ تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟				

فَعَمِيَتۡ عَلَيۡهِمُ ٱلۡأَنۢبَآءُ يَوۡمَئِذٖ فَهُمۡ لَا يَتَسَآءَلُونَ﴿٦٦﴾

فَعَمِيَتۡ	عَلَيۡهِمُ	ٱلۡأَنۢبَآءُ	يَوۡمَئِذٖ	فَهُمۡ	لَا يَتَسَآءَلُونَ﴿٦٦﴾
تب اندھی ہو جائینگی	ان پر	خبریں	اس دن	پھر وہ	ایک دوسرے سے سوال تک نہ کر سکیں گے
پھر تو اس دن ان پر تمام خبریں اندھی ہو جائینگی اور ایک دوسرے سے سوال تک نہ کر سکیں گے۔					

فَأَمَّا مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحٗا

فَأَمَّا	مَن	تَابَ	وَءَامَنَ	وَعَمِلَ	صَٰلِحٗا
پس رہا	وہ شخص جس نے	توبہ کی	اور وہ ایمان لایا	اور اس نے عمل کیا	نیک
تو جس شخص نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک اعمال کیے تو اُمید ہے					

فَعَسَىٰٓ أَن يَكُونَ مِنَ ٱلۡمُفۡلِحِينَ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخۡلُقُ

فَعَسَىٰٓ	أَن	يَكُونَ	مِنَ ٱلۡمُفۡلِحِينَ﴿٦٧﴾	وَرَبُّكَ	يَخۡلُقُ
تو امید ہے	یہ کہ	وہ ہو گا	فلاح پانے والوں میں سے	اور آپؐ کا رب	پیدا کرتا ہے
کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہو گا۔ اور آپؐ کا رب پیدا کرتا ہے					

مَا يَشَآءُ وَيَخۡتَارُۗ مَا كَانَ لَهُمُ ٱلۡخِيَرَةُۚ

مَا	يَشَآءُ	وَيَخۡتَارُۗ	مَا كَانَ	لَهُمُ	ٱلۡخِيَرَةُۚ
جو	وہ چاہتا ہے	اور جو وہ پسند کرتا ہے	نہیں ہے	ان کے لیے	کوئی اختیار

جو وہ چاہتا ہے اور چن لیتا ہے (جسے چاہتا ہے) جبکہ ان کو کچھ بھی اختیار نہیں

سُبۡحَٰنَ ٱللَّهِ وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشۡرِكُونَ ٦٨ وَرَبُّكَ

سُبۡحَٰنَ	ٱللَّهِ	وَتَعَٰلَىٰ	عَمَّا	يُشۡرِكُونَ ٦٨	وَرَبُّكَ
پاک ہے	اللہ	اور وہ برتر ہے	ان سے جنہیں	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور آپؐ کا رب

اللہ پاک ہے اور بہت بلند ہے ان سے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

يَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُونَ ٦٩

يَعۡلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُورُهُمۡ	وَمَا	يُعۡلِنُونَ ٦٩
جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہیں	اُن کے سینے	اور جو کچھ	وہ ظاہر کرتے ہیں

اور آپؐ کا رب خوب جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اُن کے سینے اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَهُوَ ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۖ

وَهُوَ	ٱللَّهُ	لَآ	إِلَٰهَ	إِلَّا	هُوَۖ
اور وہی ہے	اللہ	نہیں	کوئی اور الٰہ	مگر	وہی

اور وہی ہے اللہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں

لَهُ ٱلۡحَمۡدُ فِي ٱلۡأُولَىٰ وَٱلۡأٓخِرَةِۖ وَلَهُ ٱلۡحُكۡمُ

لَهُ	ٱلۡحَمۡدُ	فِي ٱلۡأُولَىٰ	وَٱلۡأٓخِرَةِۖ	وَلَهُ	ٱلۡحُكۡمُ
اسی کے لیے ہے	تمام حمد	دنیا میں	اور آخرت میں	اور اسی کے لیے ہے	حکم
دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کے لیے حکم ہے					

وَإِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ ٧٠ قُلۡ أَرَءَيۡتُمۡ إِن جَعَلَ

وَإِلَيۡهِ	تُرۡجَعُونَ ٧٠	قُلۡ	أَرَءَيۡتُمۡ	إِن	جَعَلَ
اور اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	کہہ دیجیے	تم بتاؤ تو سہی	اگر	کر دے
اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ کہہ دیجیے تم بتاؤ تو سہی					

ٱللَّهُ عَلَيۡكُمُ ٱلَّيۡلَ سَرۡمَدًا إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ مَنۡ

ٱللَّهُ	عَلَيۡكُمُ	ٱلَّيۡلَ	سَرۡمَدًا	إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ	مَنۡ
اللہ	تم پر	رات	ہمیشہ کے لیے	قیامت کے دن تک	تو کون ہے
اگر اللہ تم پر ہمیشہ کے لیے قیامت کے دن تک رات مسلط کر دے تو کون ہے					

إِلَٰهٌ غَيۡرُ ٱللَّهِ يَأۡتِيكُم بِضِيَآءٍۚ أَفَلَا تَسۡمَعُونَ ٧١

إِلَٰهٌ	غَيۡرُ ٱللَّهِ	يَأۡتِيكُم بِضِيَآءٍۚ	أَ	فَلَا تَسۡمَعُونَ ٧١
الٰہ	سوائے اللہ کے	جو تمھارے پاس (دن کی) روشنی لے کر آئے	کیا	پھر تم سنتے نہیں؟
معبود سوائے اللہ کے جو تمھارے پاس (دن کی) روشنی لے کر آئے کیا پھر تم سنتے نہیں؟				

قُلۡ أَرَءَيۡتُمۡ إِن جَعَلَ ٱللَّهُ عَلَيۡكُمُ

عَلَيۡكُمُ	ٱللَّهُ	جَعَلَ	إِن	أَرَءَيۡتُمۡ	قُلۡ
تم پر	اللہ	کر دے	اگر	تم بتاؤ تو سہی	کہہ دیجیے
کہہ دیجیے کیا تم لوگوں نے کبھی یہ سوچا کہ اگر اللہ تم پر ہمیشہ کے لیے دن ہی کو قائم کر دے					

ٱلنَّهَارَ سَرۡمَدًا إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ مَنۡ إِلَٰهٌ غَيۡرُ ٱللَّهِ

غَيۡرُ ٱللَّهِ	إِلَٰهٌ	مَنۡ	إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ	سَرۡمَدًا	ٱلنَّهَارَ
اللہ کے سوا	الٰہ	تو کون ہے	قیامت کے دن تک	ہمیشہ کے لیے	دن
قیامت کے دن تک تو کون معبود ہے اللہ کے سوا					

يَأۡتِيكُم بِلَيۡلٖ تَسۡكُنُونَ فِيهِۚ أَفَلَا تُبۡصِرُونَ ٧٢

فَلَا تُبۡصِرُونَ ٧٢	أَ	فِيهِۚ	تَسۡكُنُونَ	بِلَيۡلٖ	يَأۡتِيكُم
پھر تم نہیں دیکھتے؟	کیا	اس میں	تم آرام کر لو	رات کو	جو تمھارے پاس لے آئے
جو تمھارے پاس رات کو لے آئے جس میں تم آرام کر سکو؟ کیا پھر تم نہیں دیکھتے؟					

وَمِن رَّحۡمَتِهِۦ جَعَلَ لَكُمُ ٱلَّيۡلَ وَٱلنَّهَارَ لِتَسۡكُنُواْ

لِتَسۡكُنُواْ	وَٱلنَّهَارَ	ٱلَّيۡلَ	لَكُمُ	جَعَلَ	وَمِن رَّحۡمَتِهِۦ
تاکہ تم آرام کر لو	اور دن کو	رات کو	تمھارے لیے	اس (اللہ) نے بنایا	اور اپنی رحمت ہی سے
اور اپنی رحمت ہی سے اس (اللہ) نے تمھارے لیے رات اور دن کو بنایا تاکہ تم اس (رات) میں آرام کر لو					

فِيهِ وَلِتَبۡتَغُواْ مِن فَضۡلِهِۦ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُونَ۝٧٣ وَيَوۡمَ

فِيهِ	وَلِتَبۡتَغُواْ	مِن فَضۡلِهِۦ	وَلَعَلَّكُمۡ	تَشۡكُرُونَ۝٧٣	وَيَوۡمَ
اس (رات) میں	اور تاکہ تم تلاش کرو (دن میں)	اس کا فضل (رزق)	اور تاکہ تم	شکر کرو	اور جس دن
اور تاکہ تم دن میں اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرو۔					

يُنَادِيهِمۡ فَيَقُولُ أَيۡنَ شُرَكَآءِيَ ٱلَّذِينَ كُنتُمۡ

يُنَادِيهِمۡ	فَيَقُولُ	أَيۡنَ	شُرَكَآءِيَ	ٱلَّذِينَ	كُنتُمۡ
وہ (اللہ) انہیں پکارے گا	تو وہ کہے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جن کو	تم تھے
اور جس دن وہ (اللہ) انہیں پکارے گا اور پوچھے گا کہ کہاں ہیں میرے وہ شریک جنہیں تم میرے شریک خیال کرتے تھے۔					

تَزۡعُمُونَ۝٧٤ وَنَزَعۡنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلۡنَا هَاتُواْ

تَزۡعُمُونَ۝٧٤	وَنَزَعۡنَا	مِن كُلِّ أُمَّةٍ	شَهِيدًا	فَقُلۡنَا	هَاتُواْ
(شریک) خیال کرتے؟	اور ہم نکالیں گے	ہر امت میں سے	گواہ	پھر ہم کہیں گے	تم لاؤ
اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکالیں گے پھر ہم کہیں گے تم اپنی دلیل پیش کرو					

بُرۡهَٰنَكُمۡ فَعَلِمُوٓاْ أَنَّ ٱلۡحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ

بُرۡهَٰنَكُمۡ	فَعَلِمُوٓاْ	أَنَّ	ٱلۡحَقَّ	لِلَّهِ	وَضَلَّ
اپنی دلیل	تو وہ جان لیں گے	کہ بیشک	سچی بات	اللہ ہی کی ہے	اور گم ہو جائے گا
تو وہ جان لیں گے کہ بیشک حق تو اللہ ہی کی طرف سے ہے اور گم ہو جائے گا					

عَنۡهُم مَّا كَانُواْ يَفۡتَرُونَ۝٧٥ إِنَّ قَٰرُونَ كَانَ

عَنۡهُم	مَّا	كَانُواْ يَفۡتَرُونَ۝٧٥	إِنَّ	قَٰرُونَ	كَانَ
ان سے	جو کچھ	وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے	بیشک	قارون	تھا

ان سے جو کچھ وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔ بیشک قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا

مِن قَوۡمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيۡهِمۡۖ وَءَاتَيۡنَٰهُ مِنَ ٱلۡكُنُوزِ مَآ

مِن قَوۡمِ مُوسَىٰ	فَبَغَىٰ	عَلَيۡهِمۡۖ	وَءَاتَيۡنَٰهُ	مِنَ ٱلۡكُنُوزِ	مَآ
موسیٰ کی قوم میں سے	پھر اس نے ظلم کیا	ان پر	اور ہم نے دیا تھا اسے	خزانوں میں سے	اس قدر کہ

پھر اس نے ان پر ظلم کیا ہم نے اسے اس قدر خزانے دے رکھے تھے

إِنَّ مَفَاتِحَهُۥ لَتَنُوٓأُ بِٱلۡعُصۡبَةِ أُوْلِي ٱلۡقُوَّةِ إِذۡ

إِنَّ	مَفَاتِحَهُۥ	لَتَنُوٓأُ	بِٱلۡعُصۡبَةِ	أُوْلِي ٱلۡقُوَّةِ	إِذۡ
بیشک	اس کی چابیاں	یقیناً (اٹھانے میں) بھاری ہوتی ہیں	ایک جماعت پر	قوت والی	جب

کہ کئی کئی طاقتور لوگ بمشکل اس کی کنجیاں اٹھا سکتے تھے

قَالَ لَهُۥ قَوۡمُهُۥ لَا تَفۡرَحۡۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ

قَالَ لَهُۥ	قَوۡمُهُۥ	لَا تَفۡرَحۡۖ	إِنَّ	ٱللَّهَ	لَا يُحِبُّ
اس سے کہا	اس کی قوم نے	تو نہ اِترا	بیشک	اللہ	پسند نہیں کرتا

ایک بار اس کی قوم نے اس سے کہا کہ اترا مت! اللہ اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا

ٱلْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾ وَٱبْتَغِ فِيمَآ ءَاتَىٰكَ ٱللَّهُ ٱلدَّارَ ٱلْءَاخِرَةَ ۖ وَلَا تَنسَ

ٱلْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾	وَٱبْتَغِ	فِيمَآ	ءَاتَىٰكَ ٱللَّهُ	ٱلدَّارَ ٱلْءَاخِرَةَ ۖ	وَلَا تَنسَ
اِترانے والوں کو	اور تو تلاش کر	اس میں جو	تجھے اللہ نے دیا ہے	آخرت کا گھر	اور تو مت بھول

اور جو کچھ اللہ نے تجھے دے رکھا ہے اس میں سے آخرت کے گھر کی تلاش بھی رکھ

نَصِيبَكَ مِنَ ٱلدُّنْيَا ۖ وَأَحْسِن كَمَآ أَحْسَنَ ٱللَّهُ إِلَيْكَ ۖ

نَصِيبَكَ	مِنَ ٱلدُّنْيَا ۖ	وَأَحْسِن	كَمَآ	أَحْسَنَ ٱللَّهُ	إِلَيْكَ ۖ
اپنا حصہ	دنیا سے	اور تو (لوگوں پر) احسان کر	جس طرح کہ	اللہ نے احسان کیا ہے	تجھ پر

اور تو مت بھول دنیا سے اپنا حصہ اور لوگوں کے ساتھ احسان کرو جیسے اللہ نے تمھارے ساتھ احسان کیا ہے

وَلَا تَبْغِ ٱلْفَسَادَ فِى ٱلْأَرْضِ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ

وَلَا تَبْغِ	ٱلْفَسَادَ	فِى ٱلْأَرْضِ ۖ	إِنَّ	ٱللَّهَ	لَا يُحِبُّ
اور تو تلاش نہ کر	فساد	زمین میں	بیشک	اللہ	پسند نہیں کرتا

اور زمین میں فساد مت مچاؤ بیشک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾ قَالَ إِنَّمَآ أُوتِيتُهُۥ عَلَىٰ عِلْمٍ عِندِىٓ ۚ

ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾	قَالَ	إِنَّمَآ	أُوتِيتُهُۥ	عَلَىٰ عِلْمٍ	عِندِىٓ ۚ
فساد کرنے والوں کو	اس (قارون) نے کہا	بس	مجھے دیا گیا ہے یہ (مال)	اس علم کی بنیاد پر	جو میرے پاس ہے

قارون نے کہا مجھے یہ مال اُس علم کی بنیاد پر دیا گیا ہے جو میرے پاس ہے

أَوَ لَمۡ يَعۡلَمۡ أَنَّ ٱللَّهَ قَدۡ أَهۡلَكَ

أَهۡلَكَ	قَدۡ	ٱللَّهَ	أَنَّ	لَمۡ يَعۡلَمۡ	أَوَ
ہلاک کیے ہیں	یقیناً	اللہ نے	کہ بیشک	اس نے نہیں جانا	اور کیا
کیا اُسے معلوم نہیں کہ اللہ اس سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکا ہے					

مِن قَبۡلِهِۦ مِنَ ٱلۡقُرُونِ مَنۡ هُوَ أَشَدُّ مِنۡهُ

مِنۡهُ	أَشَدُّ	هُوَ	مَنۡ	مِنَ ٱلۡقُرُونِ	مِن قَبۡلِهِۦ
اس سے	بہت زیادہ تھے	وہ	وہ لوگ کہ	کئی امتوں سے	اس سے پہلے
جو طاقت اور مال واسباب کی فراوانی میں اس سے کہیں بڑھ کر تھیں!					

قُوَّةً وَأَكۡثَرُ جَمۡعٗاۚ وَلَا يُسۡـَٔلُ عَن ذُنُوبِهِمُ

عَن ذُنُوبِهِمُ	وَلَا يُسۡـَٔلُ	جَمۡعٗاۚ	وَأَكۡثَرُ	قُوَّةً
ان کے گناہوں کے متعلق	اور نہیں پوچھا جاتا	جمع پونجی (یا جماعت) میں	اور بہت زیادہ تھے	قوت میں
اور مجرم لوگوں سے ان کے گناہوں کے متعلق نہیں پوچھا جاتا۔				

ٱلۡمُجۡرِمُونَ ٧٨ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوۡمِهِۦ فِي زِينَتِهِۦۖ قَالَ ٱلَّذِينَ

ٱلَّذِينَ	قَالَ	فِي زِينَتِهِۦۖ	عَلَىٰ قَوۡمِهِۦ	فَخَرَجَ	ٱلۡمُجۡرِمُونَ ٧٨
اُن لوگوں نے جو	اور کہا	اپنی زینت میں	اپنی قوم کے سامنے	پھر وہ نکلا	مجرم لوگوں سے
پھر (ایک دن) قارون اپنی قوم کے سامنے پورے ٹھاٹھ باٹھ کے ساتھ نکلا۔ اور اُن لوگوں نے کہا					

يُرِيدُونَ ٱلۡحَيَوٰةَ ٱلدُّنۡيَا يَٰلَيۡتَ لَنَا مِثۡلَ مَآ

يُرِيدُونَ	ٱلۡحَيَوٰةَ ٱلدُّنۡيَا	يَٰلَيۡتَ	لَنَا	مِثۡلَ	مَآ
چاہتے تھے	دنیا کی زندگی	اے کاش!	ہمارے لیے بھی ہوتا	مثل	اس کے جو
جو دنیا کی زندگی چاہتے تھے۔ اے کاش! یہ سب کچھ ہمارے لیے بھی ہوتا					

أُوتِيَ قَٰرُونُ إِنَّهُۥ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٖ ٧٩ وَقَالَ ٱلَّذِينَ

أُوتِيَ	قَٰرُونُ	إِنَّهُۥ	لَذُو حَظٍّ عَظِيمٖ ٧٩	وَقَالَ	ٱلَّذِينَ
دیا گیا	قارون کو	بیشک وہ	یقیناً بڑے نصیبوں والا ہے	اور کہا	ان لوگوں نے جنہیں
جو قارون کو ملا ہے بیشک وہ بڑے نصیبوں والا ہے۔ علم والے لوگ انہیں سمجھانے لگے					

أُوتُواْ ٱلۡعِلۡمَ وَيۡلَكُمۡ ثَوَابُ ٱللَّهِ خَيۡرٞ لِّمَنۡ

أُوتُواْ	ٱلۡعِلۡمَ	وَيۡلَكُمۡ	ثَوَابُ ٱللَّهِ	خَيۡرٞ	لِّمَنۡ
دیا گیا تھا	علم	افسوس تم پر	اللہ کا ثواب	بہت بہتر ہے	اس شخص کے لیے جو
افسوس تم پر! بہتر چیز تو وہ ہے جو بطور ثواب انہیں ملے گی جو اللہ پر ایمان لائیں اور سنت کے مطابق عمل کریں					

ءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحٗاۚ وَلَا يُلَقَّىٰهَآ إِلَّا ٱلصَّٰبِرُونَ ٨٠

ءَامَنَ	وَعَمِلَ	صَٰلِحٗاۚ	وَلَا يُلَقَّىٰهَآ	إِلَّا	ٱلصَّٰبِرُونَ ٨٠
ایمان لایا	اور اس نے عمل کیے	نیک	اور یہ بات نہیں سکھائی جاتی	مگر	صبر کرنے والوں ہی کو
اور یہ بات نہیں سکھائی جاتی مگر صبر کرنے والوں ہی کو۔					

فَخَسَفْنَا بِهِۦ وَبِدَارِهِ ٱلْأَرْضَ فَمَا كَانَ

فَخَسَفْنَا	بِهِۦ	وَبِدَارِهِ	ٱلْأَرْضَ	فَمَا	كَانَ
چنانچہ ہم نے دھنسادیا	اسے	اور اس کے گھر کو	زمین میں	پھر نہ	تھی
چنانچہ ہم نے اسے اس کے محل سمیت زمین میں دھنسادیا					

لَهُۥ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُۥ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ ٱلْمُنتَصِرِينَ ٨١

لَهُۥ	مِن فِئَةٍ	يَنصُرُونَهُۥ	مِن دُونِ ٱللَّهِ	وَمَا كَانَ	مِنَ ٱلْمُنتَصِرِينَ ٨١
اس کے لیے	کوئی جماعت	جو اس کی مدد کرتی	اللہ کے سوا	اور نہ تھا وہ (خود ہی)	بدلہ لینے والوں میں سے
اللہ کے سوا کوئی اور جماعت نہ تھی جو اس کی مدد کرتی اور نہ وہ خود ہی بدلہ لینے والوں میں سے تھا۔					

وَأَصْبَحَ ٱلَّذِينَ تَمَنَّوْا۟ مَكَانَهُۥ بِٱلْأَمْسِ يَقُولُونَ

وَأَصْبَحَ	ٱلَّذِينَ	تَمَنَّوْا۟	مَكَانَهُۥ	بِٱلْأَمْسِ	يَقُولُونَ
اور ہو گئے	وہ لوگ جنہوں نے	تمنا کی تھی	اس کے مرتبے کی	کل	وہ (ایک دوسرے سے) کہتے تھے
اور جن لوگوں نے کل اس کے مرتبے کی تمنا کی تھی اب وہ یوں کہہ رہے تھے					

وَيْكَأَنَّ ٱللَّهَ يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ

وَيْكَأَنَّ ٱللَّهَ	يَبْسُطُ	ٱلرِّزْقَ	لِمَن	يَشَآءُ	مِنْ عِبَادِهِۦ
تعجب ہے! کیا تو نے دیکھا نہیں کہ اللہ	کھلا کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے
تعجب ہے! کیا تو نے دیکھا نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے رزق کھلا کرتا ہے جس کے لیے وہ چاہتا ہے					

وَيَقۡدِرُۖ لَوۡلَآ أَن مَّنَّ ٱللَّهُ عَلَيۡنَا لَخَسَفَ

وَيَقۡدِرُۖ	لَوۡلَآ	أَن	مَّنَّ ٱللَّهُ	عَلَيۡنَا	لَخَسَفَ
اور وہی تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہتا ہے)	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	اللہ نے احسان کیا	ہم پر	تو یقیناً وہ دھنسا دیتا
اور وہی تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہتا ہے) اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیتا					

بِنَاۖ وَيۡكَأَنَّهُۥ لَا يُفۡلِحُ ٱلۡكَٰفِرُونَ ﴿٨٢﴾ تِلۡكَ ٱلدَّارُ ٱلۡأٓخِرَةُ

بِنَاۖ	وَيۡكَأَنَّهُۥ	لَا يُفۡلِحُ	ٱلۡكَٰفِرُونَ ﴿٨٢﴾	تِلۡكَ	ٱلدَّارُ ٱلۡأٓخِرَةُ
ہمیں بھی	تعجب ہے! کیا تو نے دیکھا نہیں کہ	فلاح نہیں پاتے	کافر	یہ	آخرت کا گھر
تعجب ہے! کیا تو نے دیکھا نہیں کہ کافر فلاح نہیں پاتے۔					

نَجۡعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَا فَسَادًاۚ

نَجۡعَلُهَا	لِلَّذِينَ	لَا يُرِيدُونَ	عُلُوًّا	فِي ٱلۡأَرۡضِ	وَلَا فَسَادًاۚ
ہم اسے کرتے (بناتے) ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	نہیں چاہتے	کوئی بڑائی	زمین میں	اور نہ فساد
یہ آخرت کا گھر تو ہم ان کے لیے مخصوص کرتے ہیں جو نہ تو زمین میں اقتدار و اختیار چاہتے ہیں اور نہ ہی فساد مچانا چاہتے ہیں					

وَٱلۡعَٰقِبَةُ لِلۡمُتَّقِينَ ﴿٨٣﴾ مَن جَآءَ بِٱلۡحَسَنَةِ فَلَهُۥ خَيۡرٌ

وَٱلۡعَٰقِبَةُ	لِلۡمُتَّقِينَ ﴿٨٣﴾	مَن	جَآءَ بِٱلۡحَسَنَةِ	فَلَهُۥ	خَيۡرٌ
اور (بہترین) انجام	متقین کے لیے ہے	جو کوئی	نیکی لائے گا	تو اس کے لیے ہو گا	بہت بہتر (بدلہ)
اور آخرت کی زندگی تو ہے ہی اہلِ تقویٰ کے لیے۔ جو کوئی نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لیے اس سے بہتر بدلہ ہو گا					

مِّنۡهَاۖ وَمَن جَآءَ بِٱلسَّيِّئَةِ فَلَا يُجۡزَى ٱلَّذِينَ

ٱلَّذِينَ	يُجۡزَى	فَلَا	جَآءَ بِٱلسَّيِّئَةِ	وَمَن	مِّنۡهَاۖ
ان لوگوں کو جنہوں نے	بدلہ دیا جائے گا	تو نہیں	بُرائی لائے گا	اور جو کوئی	اس (نیکی) سے

اور جو کوئی بُرائی لے کر آئے گا

عَمِلُواْ ٱلسَّيِّـَٔاتِ إِلَّا مَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ٨٤ إِنَّ ٱلَّذِي

ٱلَّذِي	إِنَّ	كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ٨٤	مَا	إِلَّا	عَمِلُواْ ٱلسَّيِّـَٔاتِ
وہ (اللہ) جس نے	بیشک	وہ عمل کیا کرتے تھے	اسی کا کہ جو کچھ کہ	مگر	بُرے کا کیے

تو برائیوں کا ارتکاب کرنے والوں کو بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر وہی کہ جو کچھ وہ کر کے لائینگے۔

فَرَضَ عَلَيۡكَ ٱلۡقُرۡءَانَ لَرَآدُّكَ إِلَىٰ مَعَادٖۚ قُل

قُل	إِلَىٰ مَعَادٖۚ	لَرَآدُّكَ	ٱلۡقُرۡءَانَ	عَلَيۡكَ	فَرَضَ
کہہ دیجیے	(آپؐ کے) لوٹنے کی جگہ پر	یقیناً وہ آپؐ کو لوٹانے والا ہے	یہ قرآن	آپؐ پر	فرض (نازل) کیا

جس اللہ نے آپؐ پر قرآن نازل کیا ہے وہ آپؐ کو دوبارہ پہلی جگہ لانے والا ہے کہہ دیجیے

رَّبِّيٓ أَعۡلَمُ مَن جَآءَ بِٱلۡهُدَىٰ وَمَنۡ هُوَ

وَمَنۡ هُوَ	بِٱلۡهُدَىٰ	جَآءَ	مَن	أَعۡلَمُ	رَّبِّيٓ
اور اس کو بھی جو	ہدایت کے ساتھ	آیا ہے	اس کو جو	خوب جانتا ہے	میرا رب

میرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو ہدایت کے ساتھ آیا ہے

فِي ضَلَـٰلٍ مُّبِينٍ ۝٨٥ وَمَا كُنتَ تَرۡجُوٓاْ أَن يُلۡقَىٰٓ إِلَيۡكَ

إِلَيۡكَ	يُلۡقَىٰٓ	أَن	تَرۡجُوٓاْ	وَمَا كُنتَ	فِي ضَلَـٰلٍ مُّبِينٍ ۝٨٥
آپ کی طرف	القاء کی جائے	یہ کہ	امید رکھتے	اور آپؐ نہیں تھے	کھلی گمراہی میں ہے

اور اس کو بھی جو کھلی گمراہی میں ہے اور (اے نبی ﷺ) آپؐ کو تو کبھی اس کا خیال بھی نہیں گزرا تھا

ٱلۡكِتَـٰبُ إِلَّا رَحۡمَةً مِّن رَّبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلۡكَـٰفِرِينَ ۝٨٦

لِّلۡكَـٰفِرِينَ ۝٨٦	ظَهِيرًا	فَلَا تَكُونَنَّ	رَحۡمَةً مِّن رَّبِّكَ ۖ	إِلَّا	ٱلۡكِتَـٰبُ
کافروں کے	مددگار	لہذا آپ ہرگز نہ ہوں	(القاء کی گئی ہے) آپ کے رب کی رحمت سے	مگر	یہ کتاب

کہ آپؐ پر کتاب القاء کی جائے گی یہ محض آپؐ کے رب کی رحمت سے ہے لہذا آپ ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہوں۔

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنۡ ءَايَـٰتِ ٱللَّهِ بَعۡدَ إِذۡ أُنزِلَتۡ إِلَيۡكَ ۖ

إِلَيۡكَ ۖ	أُنزِلَتۡ	إِذۡ	بَعۡدَ	عَنۡ ءَايَـٰتِ ٱللَّهِ	وَلَا يَصُدُّنَّكَ
آپؐ کی طرف	وہ نازل کی گئیں	جب	اس کے بعد کہ	اللہ کی آیتوں سے	اور وہ (کافر) آپ کو ہرگز نہ روک دیں

خیال رکھیئے کہ یہ کفار آپؐ کو اللہ کی آیتوں کی تبلیغ سے روک نہ دیں اس کے بعد کہ جبکہ وہ آپؐ کی طرف نازل کی گئیں

وَٱدۡعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ ۝٨٧ وَلَا تَدۡعُ مَعَ ٱللَّهِ

مَعَ ٱللَّهِ	وَلَا تَدۡعُ	مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ ۝٨٧	وَلَا تَكُونَنَّ	إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ	وَٱدۡعُ
اللہ کے ساتھ	اور آپؐ مت پکاریں	مشرکوں میں سے	اور آپؐ ہرگز نہ ہوں	اپنے رب کی طرف	اور آپؐ بلائیں

اور اپنے رب کی طرف دعوت دیتے رہیے اور شرک (جیسے گھناؤنے جرم) کا شائبہ بھی اپنے قریب مت آنے دیجیے۔

إِلَٰهًا ءَاخَرَ ۘ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَىْءٍ

إِلَٰهًا ءَاخَرَ	لَآ	إِلَٰهَ	إِلَّا	هُوَ ۚ	كُلُّ شَىْءٍ
کسی دوسرے الٰہ (معبود) کو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	ہر چیز
اور آپ اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو مت پکاریے اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے					

هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُۥ ۚ لَهُ ٱلْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝٨٨

هَالِكٌ	إِلَّا	وَجْهَهُۥ ۚ	لَهُ ٱلْحُكْمُ	وَإِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ ۝٨٨
ہلاک ہونے والی ہے	سوائے	اس کے چہرے کے	اسی کے لیے ہے حکم	اور اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے
ہر چیز فنا ہونے والی ہے سوائے اس کے چہرے کے اسی کے لیے ہے حکم اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔					

For updates, suggestions and/or comments please contact us on the following:

- Mohammad Abdur Rasheed
  - Mobile + Whatsapp: +1 (647) 462-7454
  - Email: mohammadrasheed97@gmail.com
- Jad Ul Haque
  - Mobile + Whatsapp: +1(343)6332211
  - Telegram: @jadulhaque
  - Email: jadulhaque@gmail.com
- Azka Abdur Rasheed
  - Email: azka.a.rasheed@gmail.com

- For other documents (surahs and duas) please visit the following link: https://archive.org/details/@shehla_rani